چار حصّے مکمّل

مؤلّفه

حضرت علاّمہ مولانا حکیم محمد عبدالخالق صاحب شاہجہانپوریؒ

سابق مفتیِ اعظم برما

ناشر

شعبۂ نشر و اشاعت جامعہ حسینیّہ

راندیر، سورت-۳۹۵۰۰۵، گجرات، انڈیا

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا

چار حصّے مکمّل

مُؤلّفہ

حضرت علاّمہ مولانا حکیم محمد عبد الخالق صاحب شاہجہانپوریؒ

سابق مفتیِ اعظم برما

ناشر

شعبۂ نشر و اشاعت جامعہ حسینیّہ

راندیر، سورت-۳۹۵۰۰۵، گجرات، انڈیا

فون: 0261-2763303 فیکس: 0261-2766327

نام کتاب: معلّم الصّرف (چار حصّے مکمّل)

مؤلف: حضرت مولانا حکیم محمد عبدالخالق صاحب شاہجہانپوریؒ

زیر اہتمام: مولانا محمود شبیر بن مولانا محمد سعید راندیری صاحب (مہتمم جامعہ حسینیہ راندیر)

ناشر: جامعہ حسینیہ راندیر، سورت، گجرات

اشاعت: ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۰۱۰ء

کمپیوٹر سیٹنگ: راہی گرافکس، راندیر، سورت (موبائل:9898439914)

PUBLISHER

JAMEAH HUSAINIYAH RANDER, SURAT-395005, GUJARAT (INDIA)

PH: (0261) 2763303, FAX: (0261) 2766327

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
ضروری ہدایات	۵	فصل ۴ نہی کا بیان	۲۱
عرضِ مؤلف: معلم الصرف حصّہ اوّل	۶	نہی کی گردان	۲۲
مقدمہ	۷	اسمائے مشتقہ اور انکی گردانیں	۲۳
فصل ۱ فعل ماضی کا بیان	۸	فصل ۵ اسم فاعل واسم مفعول وافعل التفضیل کا بیان......	۲۳
فصل ۲ فعل مضارع کا بیان	۱۱	اسم فاعل واسم مفعول وافعل التفضیل کی گردان......	۲۴
مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ	۱۳	فصل ۶ اسم ظرف واسم آلہ کا بیان	۲۵
نفی تاکید بلن اور نفی جحد بلم کی گردانیں......	۱۴	اسم ظرف واسم آلہ کی گردان	۲۵
بحث لام تاکید با نون تاکید بنانے کا قاعدہ......	۱۶	فصل ۷	۲۷
لام تاکید با نون تاکید کی گردان	۱۷	فصل ۸	۲۹
فصل ۳ امر کا بیان	۱۸	معلم الصرف حصّہ دوم	۳۲
امر معروف میں حاضر کے چھ صیغوں کے علاوہ امر معروف یا مجہول کے کل صیغوں کے بنانے کا قاعدہ......	۱۹	ثلاثی مزید فیہ کی گردان	۳۵
امر معروف میں حاضر کے صیغے بنانے کا قاعدہ......	۱۹	رباعی مجرّد کی گردان	۳۸
امر کی گردان	۲۰	معلم الصرف حصّہ سوم	۴۰
		مہموز کے قاعدے	۴۱
		معتل کے قاعدے	۴۳
		مضاعف کے قاعدے	۴۵
		متفرق قاعدے	۴۶

عنوان	صفحہ
التماس مؤلف	۴۸
معلم الصرف حصہ چہارم	۴۹
باب اوّل در تصریف	۴۹
نمبر۱: باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے معتل اجوف واوی اَلْقَوْلُ کی صرف کبیر۔	
تعلیلات	۵۱
نمبر۲: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے معتل اجوف یائی اَلْبَیْعُ کی صرف کبیر۔	۵۳
تعلیلات	۵۴
نمبر۳: باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے معتل اجوف واوی اَلْخَوْفُ کی صرف کبیر۔	۵۵
تعلیلات	۵۷
نمبر۴: باب افعال. استفعال. افتعال. انفعال۔	۵۸
تعلیلات	۵۸
نمبر۵: باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے معتل ناقص واوی کی صرف کبیر۔	۵۹
تعلیلات	۶۰
نمبر۶: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے معتل ناقص یائی کی صرف کبیر۔	۶۲
تعلیلات	۶۴
نمبر۷: باب افعال. تفعیل. تفعّل. افتعال سے ماضی معروف، مضارع معروف، مصدر، اسم فاعل، ماضی مجهول، مضارع مجهول، اسم مفعول، امر، نهی کی گردانیں۔	۶۵
تعلیلات	۶۶
نمبر۸: لفیف مفروق، لفیف مقرون اور مضاعف کی صرف صغیر۔	۶۷
تعلیلات	۶۸
باب دوم در مصادر	۶۹
باب نَصَرَ یَنْصُرُ (صحیح)	۶۹
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (صحیح)	۷۱
لفیف مفروق ولفیف مقرون	۷۲
باب سَمِعَ یَسْمَعُ (صحیح)	۷۲
باب فَتَحَ یَفْتَحُ (صحیح)	۷۴
باب کَرُمَ یَکْرُمُ (صحیح)	۷۴
باب حَسِبَ یَحْسِبُ (صحیح)	۷۵
ثلاثی مزید باب افعال (صحیح)	۷۵
باب تَفْعِیْلٌ	۷۷
باب مُفَاعَلَۃٌ (صحیح)	۷۸
باب اِفْتِعَالٌ (صحیح)	۷۹
باب اِنْفِعَالٌ (صحیح)	۸۰
باب اِسْتِفْعَالٌ	۸۰
باب تَفَعُّلٌ	۸۱
باب تَفَاعُلٌ (صحیح)	۸۲
باب اِفْعِلَالٌ (صحیح)	۸۲
باب اِفْعِیْلَالٌ	۸۳
باب فَعْلَلَۃٌ (صحیح)	۸۳
باب تَفَعْلُلٌ	۸۳

ضروری ہدایات

استادوں کو چاہئے کہ طلبہ سے ان کی سمجھ کے مطابق روز مرّہ مختلف چھوٹے چھوٹے فقرے زبانی پوچھتے رہیں اور اس کے ساتھ ہی تحریری سلسلہ بھی جاری رکھیں تاکہ تھوڑی سی مدّت میں مشق کرتے کرتے عربی میں گفتگو اور تحریر کا مَلکہ پیدا ہو جائے۔ دورانِ تعلیم معلم الصرف دوم سوم میں اس سلسلے کو بتدریج دیتے رہیں۔

نیز دورانِ تعلیم اساتذہ حسبِ ذیل امور کو ملحوظ رکھیں۔

(۱) طلبہ کو جو کچھ بھی پڑھایا جائے اسے اچھی طرح سمجھا کر پڑھایا جائے۔

(۲) جب تک ایک گردان اچھی طرح یاد نہ ہو جائے دوسری گردان ہرگز شروع نہ کرائی جائے۔

(۳) گردانوں کے یاد کرانے میں صیغوں کی شناخت پر زیادہ زور دیا جائے اور اس کے لئے واحد، تثنیہ، جمع کے صیغے الگ الگ دریافت کر کے طلبہ کو ان کی شناخت کرائی جائے۔

(۴) صیغوں کی مشق میں حتی الامکان ایسے مصادر استعمال کئے جائیں جو اردو میں بھی بولے جاتے ہیں جیسے حکم، صبر، جمع، منع، ظلم، قتل، عبادت، علم وغیرہ تاکہ طلبہ کو دلچسپی بھی ہو اور ان پر صیغوں کی پہچان کا بار بھی نہ پڑے۔

(۵) حصّہ اوّل کا ضمیمہ بہت ہی اہم ہے۔ اس لئے مناسب موقعہ پر اسے ضرور پڑھایا جائے۔

عرض مؤلف
مُعلّم الصرف حصّہ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ ! خاکسار عبدالخالق شاہجہانپوری غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَلِوَالِدَیْہِ وَاَسَاتِذَتِہٖ ارباب دانش کی خدمات عالیہ میں عرض رساں ہے کہ اتفاق وقت سے جب شہر رنگون میں بندے کا وُرود ہوا تو بعض مخلصین کی یہ خواہش ہوئی کہ یہاں کے اسکولوں میں طلبہ کو قرآن شریف کا ترجمہ پڑھایا جائے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ ہندوستان کے مدارس عربیہ کے طرز پر پیشتر باقاعدہ صرف ونحو کی کتبِ متداولہ کی تعلیم دی جاتی لیکن طلبہ کے لئے وقت کی تنگی اور دیگر علومِ دنیاوی میں بیحد مشغولی اور توجہ اس سے مانع تھی۔ ناچار یہ تدبیر زیادہ مناسب سمجھ میں آئی کہ اُردو زبان میں عربی صرف ونحو کے ضروری قاعدوں کے چند رسالے آسان اور سہل طریقہ پر ترتیب دیئے جائیں تاکہ ان کی تحصیل میں وقت کم صرف ہو اور کلام پاک کا ترجمہ پڑھنے میں مدد ملے۔ نیز دیگر کتب دینیہ عربیہ کی تحصیل کے لئے ایک معتد بہ قوت و استعداد پیدا ہو جائے اور ان دونوں دینی ضروریات کے ساتھ بیشمار کلمات عربیہ مستعملہ زبان اُردو فارسی سے واقفیت بوجہ احسن مفت حاصل ہو جائے۔

بناءً علیہ علم صرف کا یہ مجموعہ مرتب کر کے ''معلم الصرف'' نام رکھا گیا اور اس کو تین حصوں پر تقسیم کر کے پہلے حصّے میں ایک مقدمہ اور اس کے بعد افعال واسمائے مشتقہ کی ضروری گردانوں کا بیان ہے اور دوسرے حصّے میں ابواب ومصادر کی تفصیل ہے اور تیسرا حصہ تعلیلات وغیرہ کے بیان میں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے طالبین کو نفع پہنچائے۔ وَھُوَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْہِ التُّکْلَانُ۔

مقدمہ

علم صرف کی تعریف

عربی کا علم صرف وہ علم ہے جس سے عربی کے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانئے کے طریقے اور ایک صیغے سے دوسرے صیغے بنانے کے قاعدے معلوم ہوتے ہیں اور عربی الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اصطلاحات

ضَمَّہ پیش کو، **فَتحہ** زبر کو، **کَسرہ** زیر کو کہتے ہیں۔ **سکون** حرکت نہ ہونے کو، **حرکت** زیر، زبر اور پیش کا نام ہے۔ **متحرّک** حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔ **مضمُوم** وہ حرف ہے جس پر پیش ہو، **مفتُوح** وہ حرف ہے جس پر زبر ہو، **مکسُور** زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

فعل ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گذرے ہوئے زمانہ پر دلالت کرے جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا)، سَمِعَ (اُس نے سُنا)، کَرُمَ، اَکْرَمَ (وہ بزرگ ہوا، اُس نے بزرگی کی)، اِجْتَنَبَ (اُس نے پرہیز کیا)، اِسْتَنْصَرَ (اس نے مدد چاہی) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ پر دلالت کرے جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا وہ مارے گا)، یَسْمَعُ (وہ سُنتا ہے یا سُنے گا)، یَکْرُمُ (وہ بزرگ ہوتا ہے یا ہوگا)، یُکْرِمُ (وہ بزرگی کرتا ہے یا کریگا)، یَجْتَنِبُ (وہ پرہیز کرتا ہے یا کریگا)، یَسْتَنْصِرُ (وہ مدد چاہتا ہے یا چاہیگا) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔

اَمر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

واحد ایک کو، **تثنیہ** دو کو، **جمع** دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرف اصلی اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فآء یا عیؔن یا لاؔم کے مقابلہ میں ہو۔

حرف زائد اس کو کہتے ہیں جو ان میں سے کسی کے مقابلہ میں نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے اس میں جیم ساکن فآء کے مقابل ہے اور نون مفتوح عیؔن مفتوح کے سامنے ہے اور یاؔء مفتوح لاؔم مفتوح کے مقابل ہے پس ج۔ ن۔ ب اصلی اور باقی حروف یعنی ہمزہ، تاء زائد ہیں۔

افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں ان میں سے تین صیغے مذکر غائب کے لئے اور تین مؤنث غائب کیلئے اور تین مذکر حاضر کیلئے اور تین مؤنث حاضر کیلئے اور صرف دو صیغے متکلّم کیلئے آتے ہیں۔ متکلّم کا پہلا صیغۂ واحد میں، مذکر و مؤنث دونوں یکساں ہیں اور دوسرا صیغہ تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل (۱) فعل ماضی کا بیان، فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اس ایک مرد نے	فُعِلَ کیا گیا ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا ان دو مردوں نے	فُعِلَا کئے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا کیا اُن سب مردوں نے	فُعِلُوْا کئے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوْا نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت

تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا ان دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ کیا ان سب عورتوں نے	فُعِلْنَ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعَلْنَ نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعَلْتَ نہیں کیا ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا کئے گئے تم دو مرد	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعَلْتُمْ نہیں تم سب مردوں نے	مَا فُعِلْتُمْ نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعَلْتِ نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعَلْتُنَّ نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	مَا فَعَلْتُ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	فُعِلْنَا کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مَا فَعَلْنَا نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فائدۂ اولیٰ: صفحہ ۸،۹ والی گردان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ صیغۂ واحد مذکر غائب کے آخر میں الفؔ بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن گیا اور واوؔ اور اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب اور تائے ساکن بڑھانے سے واحد مؤنث غائب اور لفظ تاؔ لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب ہو گیا۔ یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبَا اجتنبوا اِجْتَنَبَتْ اِجْتَنَبَتَا بنیں گے اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نَ تَ تُمَا تُمْ تِ تُمَاتُنَّ تُ نَا ترتیب وار لگا دینے سے بقیہ نو صیغے بن جاتے ہیں۔ پس ہر فعل ماضی کے بنانے میں اسی قاعدہ کا پورا دھیان رکھو جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبْنَ تا اِجْتَنَبْنَا۔

فائدۂ ثانیہ: ماضی مجہول کی گردان میں خیال کرو کہ ماضی معروف کے واحد مذکر غائب میں پہلے حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زیر دیا گیا ہے اور پچھلے حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دیا گیا ہے لیکن چونکہ ماضی تین حرف سے زیادہ چھ حرفی تک ہوتی ہے اس لئے ماضی مجہول کے صیغۂ واحد مذکر غائب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہوگا۔

قاعدہ: ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخر کے پاس والے حرف کو زیر دے دو اگر نہ ہو۔ اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو سب کو پیش دے دو۔ ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا۔ جیسے ضَـرَبَ سے ضُرِبَ (وہ مارا گیا) اور سَـمِعَ سے سُـمِعَ (وہ سنا گیا) اور اَکرَمَ سے اُکْرِمَ (وہ بزرگی کیا گیا) اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ (وہ بزرگ کیا گیا) اور اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتُنْصِرَ (وہ مدد چاہا گیا) پھر بقیہ صیغے بنانے کے لئے وہی عمل کرو جو فائدۂ اولیٰ میں بیان ہوا۔

تنبیہ: یاد رکھو کہ ماضی میں بحث نفی کے لئے شروع میں مَاؔ اور مضارع میں نفی کے لئے شروع میں لَاؔ بڑھایا جائیگا جیسے مَا ضَرَبَ – لَا یَضْرِبُ

سوالات

(الف) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجۂ بالانقشہ کے مطابق بیان کرو۔

مَنَعَ	عَلِمَ	ضَرَبَ	عَلَّمَ	اِجْتَنَبَ
روکا اس نے	جانا اس نے	مارا اس نے	اس نے سکھایا	اس نے پرہیز کیا

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بیان کرو۔

مَا ضَرَبْتُمْ — عَلِمْنَا — عَلِمْتُ — مَنَعْتَ

مَا ضُرِبُوْا — اِجْتَنَبْنَ — اِجْتَنَبْنَا — عَلَّمْتُ

(ج) فقرات ذیل کو عربی میں ادا کرو۔

میں نے نہیں مارا — وہ روکی گئی — ہم نے نہیں کیا — انہوں نے مارا

تو (عورت) نے مارا — تو (مرد) نے مارا — تم لوگوں نے سنا — ہم نے نہیں سنا

انہوں نے سکھایا — میں نے جانا — تو نے جانا — تو جانا گیا

فصل (۲) فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف فعل ماضی معروف سے بنتا ہے اس کے بنانے کا مختصر طریقہ آگے فائدوں کے بیان میں آتا ہے۔

فعل مضارع کی گردان یہ ہے

صیغے	بحث اثبات فعل مضارع معروف	بحث اثبات فعل مضارع مجہول	بحث نفی فعل مضارع معروف	بحث نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد	يُفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ

جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	يُفْعَلُوْنَ	لَا يَفْعَلُوْنَ	لَا يُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ کی جاتی ہے یا کی جائیگی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	اَفْعَلُ کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	اُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلُ نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلُ
تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ	نُفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ

فائدۂ اولیٰ: یادرکھو کہ فعل مضارع کے شروع میں ا – ت – ی – ن ان چار حرفوں میں سے ایک حرف ضرور ہوتا ہے جیسا کہ گردان سے ظاہر ہے۔ ا: صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں ہوگا اور ت: حاضر کے چھ صیغوں اور واحد و تثنیہ مؤنث غائب میں یعنی کل آٹھ صیغوں میں ہوگی اور ی: مذکر غائب کے تینوں صیغوں اور جمع مؤنث غائب کے شروع یعنی چار صیغوں میں اور ن: تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

فائدۂ ثانیہ: مضارع کے آخری حرف پر پانچ صیغوں میں پیش ہوتا ہے وہ یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم، باقی نو صیغوں کے آخر میں نون لایا جاتا ہے ان میں سے جمع مؤنث غائب اور حاضر کا نون، نون جمع مؤنث کہلاتا ہے یہ مفتوح ہوتا ہے اور اس کا ماقبل ساکن اور باقی سات صیغوں کے آخر کے نون کو نون اعرابی کہتے ہیں۔ ان میں سے چار تثنیہ ہیں کہ ان میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور بقیہ تین صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) میں مفتوح ہوتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دے دو اگر نہ ہو اور ماقبل آخر کو زبر دو اگر نہ ہو، باقی حالت بدستور رہنے دو، مضارع مجہول بن جائیگا جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ اور یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ اور یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

سوالات

(الف) فعل مضارع میں وہ کون کون صیغے ہیں جن کے آخر پیش ہوتا ہے؟ وہ کون صیغے ہیں جن کے آخر نون اعرابی ہوتا ہے؟

(ب) افعال ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ سابقہ بیان کرو۔

یَسْمَعُ   یَضْرِبُ   یَنْصُرُ   یُعَلِّمُ   یَجْتَنِبُ   یَسْتَنْصِرُ

(ج) فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ۔

لَا تَسْمَعُوْنَ　　يَنْصُرُوْنَ　　يُنْصَرُوْنَ　　تُضْرَبِيْنَ

نُعَلِّمُ　　لَا يُنْصَرُوْنَ　　أُمْنَعُ　　يَجْتَنِبْنَ

(د) ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

وہ سنتا ہے　　ہم سنتے ہیں　　وہ نہیں مارتی ہے　　تو نہیں مارتا ہے

وہ [دو] نہیں مدد کرتے ہیں　　وہ [دو] نہیں مدد کرتی ہیں　　تم [دو] نہیں مدد کرتے ہو

تم [دو] نہیں مدد کرتی ہو　　ہم [دو] نہیں مدد کرتے ہیں

ہم [دو سے زیادہ] نہیں مدد کرتے ہیں　　وہ سکھاتا ہے　　تم لوگ روکتے ہو　　وہ وہ پرہیز کرتے ہیں

(ہ) وہ مارتی ہے　　اُس [عورت] نے مارا　　وہ مارتے ہیں

انہوں نے نہیں مارا　　میں مارتا ہوں　　تو روکا جاتا ہے　　تم لوگ روکے گئے وغیرہ

بحث نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ

لَـــنْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے زبر دے دو اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دو اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ بحث نفی تاکید بلن بن جائیگی۔ لَـــنْ فعل مضارع کو خالص نفی مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نفی تاکید بلن اور نفی جحد بلم کی گردان

صیغے	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ یُفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلُوْا ہرگز نہیں کرینگے وہ سب مرد	لَنْ یُفْعَلُوْا ہرگز نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیجائیگی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تُفْعَلْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَفْعَلْنَ	لَنْ یُفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ یُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَ	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِیْ ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِیْ	لَمْ تَفْعَلِیْ	لَمْ تُفْعَلِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ اَفْعَلَ ہرگز نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ اُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَمْ اَفْعَلْ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ اُفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ	لَنْ نُفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نُفْعَلْ

سوالات

(الف) افعال سابقہ یَسْمَعُ وغیرہ کی مندرجہ بالا گردانیں کرو۔

(ب) ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ۔

لَنْ تَفْعَلُوْا۔لَمْ تُفْعَلُوْا۔لَنْ اَضْرِبَ۔لَمْ تَسْمَعِیْ۔لَمْ تُضْرَبِیْ۔لَنْ یُجْتَنِبْنَ۔لَنْ یُعَلِّمُوْا

(ج) فقرات ذیل کو عربی میں ادا کرو۔

میں ہرگز نہیں کرونگا	وہ ہرگز نہیں کی جائیگی	تم لوگوں نے نہیں کیا
ہم ہرگز نہیں ماریں گے	ہم نہیں ماریں گے	ہم ماریں گے
تو ہرگز نہیں سنی جائیگی	وہ ہرگز نہیں مدد چاہیگا	تو ہرگز نہیں مدد کرے گا

بحث لام تاکید با نون تاکید بنانے کا قاعدہ

نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے: نون ثقیلہ، نون خفیفہ۔ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ نون ساکن کو۔

پس بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت سے نون اعرابی گرادو۔ اس کے ساتھ جمع مذکر غائب اور حاضر کا و گرادو اور واحد مؤنث حاضر کی ی بھی دور کردو اور تثنیہ کے چاروں الف اور جمع مؤنث کے دونوں نون رہنے دو بعد اس کے کل صیغوں کے شروع میں لام تاکید مفتوح لگادو اور آخر میں نون مشدّد بڑھادو جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بھی بڑھانا ہوگا اس الف کو فاصل کہتے ہیں۔ اس لئے کہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید دونوں کو الگ الگ کر دیتا ہے اور مضارع کے جن پانچ صیغوں کے آخر پیش تھا اس پیش کو زبر سے بدل دیا جائے گا۔ الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے باقی صیغوں میں مفتوح۔

نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا۔ باقی قاعدہ وہی ہے جو نون ثقیلہ کا تھا، صرف ساکن اور مشدّد کا فرق ہے۔

لام تاکید بانون تاکید کی گردان

صیغے	بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف	بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	x	x
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ ضرور ضرور کرینگے وہ سب مرد	لَيُفْعَلُنْ ضرور ضرور کئے جائینگے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	x	x
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	x	x
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریگا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریگا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	x	x
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ ضرور ضرور کروگے تم سب مرد	لَتُفْعَلُنْ ضرور ضرور کئے جاؤگے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کریگی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کی جائیگی تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَآنِّ	لَتُفْعَلَآنِّ	x	x
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَآنِّ	لَتُفْعَلْنَآنِّ	x	x
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَاَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ

سوالات

(الف) الفاظ سابقہ یَسْمَعُ وغیرہ کی مندرجہ بالا گردانیں کرو۔

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔

لَيُفْعَلُنَّ۔لَتَعْلَمُنَّ۔ لَاَسْمَعَنَّ۔ لَاُسْمَعُنَّ۔ لَيَنْصُرَنَّ۔لَيَضْرِبْنَانِّ۔لَيُعَلِّمَنَّ

(ج) فقراتِ ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تو ضرور ضرور جان لیگا۔ وہ ضرور ضرور کریگا۔ وہ ضرور بالضرور مارے جائینگے۔ ہم ضرور بالضرور روکیں گے۔ تو ضرور ضرور روکے گی۔ ہم ضرور بالضرور پرہیز کرینگے۔ وہ ضرور بالضرور ماریگا۔

فصل (۳) امر کا بیان

امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور مجہول کو مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے، متکلم کو متکلم سے، یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغے سے بنائیں گے۔

امر معروف میں حاضر کے چھ صیغوں کے علاوہ
امر معروف یا مجہول کے کل صیغوں کے بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور بڑھا دو اور آخر کو ساکن کردو اگر نون نہ ہو۔ پھر اگر نون اعرابی ہو تو اس کو گرادو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو اس طرح امر معروف کے آٹھ صیغے اور امر مجہول کے سب صیغے بن جائیں گے جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ اور یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا۔

امر معروف میں حاضر کے صیغے بنانے کا قاعدہ

تَ علامت مضارع گرادو بعد اس کے اگر حرفِ ساکن ہو تو علامت مضارع کی جگہ پر ہمزۂ وصل لگادو۔ عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہے تو یہ ہمزہ مکسور ہوگا اور اگر مضموم ہے تو ہمزۂ وصل بھی مضموم رہے گا اور اگر علامتِ مضارع گرانے کے بعد حرف متحرک ہے تو ہمزہ بڑھانے کی ضرورت نہیں پھر آخر کو ساکن کردو اگر نون نہ ہو اور اگر نون اعرابی ہے تو گرادو اور نون جمع مؤنث ہے تو رہنے دو۔ جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور تُعَلِّمُ سے عَلِّمْ اور تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا اور تَضْرِبْنَ سے اِضْرِبْنَ۔

فائدہ

نون ثقیلہ اور نون خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے، لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

(امر کی گردان صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ کرو)

امر کی گردان

صیغے	بحث امر معروف	بحث امر مجہول	بحث امر معروف بانون تاکید ثقیلہ	بحث امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	بحث امر معروف بانون تاکید خفیفہ	بحث امر مجہول بانون تاکید خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	لِيُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَآنِّ	لِيُفْعَلَآنِّ	x	x
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	لِتُفْعَلْ چاہئے کہ کیا جاوے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	x	x
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	x	x
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ کرتو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہئے کہ کیا جاوے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کرتو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ چاہئے کہ ضرور کیا جاوے تو ایک مرد	اِفْعَلَنْ ضرور کرتو ایک مرد	لِتُفْعَلَنْ چاہئے کہ ضرور کیا جاوے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا کرو تم دو مرد	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَآنِّ ضرور کرو تم دو مرد	لِتُفْعَلَآنِّ	x	x
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا کرو تم سب مرد	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ ضرور کرو تم سب مرد	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ ضرور کرو تم سب مرد	لِتُفْعَلُنْ چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِىْ کرتو ایک عورت	لِتُفْعَلِىْ	اِفْعَلِنَّ ضرور کرتو ایک عورت	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ ضرور کرتو ایک عورت	لِتُفْعَلِنْ چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا کروتم دوعورتیں	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ ضرور کروتم دوعورتیں	لِتُفْعَلَانِّ	X	X
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ کروتم سب عورتیں	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ ضرور کروتم سب عورتیں	لِتُفْعَلْنَانِّ	X	X
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ چاہئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاُفْعَلْ چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاَفْعَلَنَّ چاہئے کہ ضورر کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاُفْعَلَنَّ چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاَفْعَلَنْ چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاُفْعَلَنْ چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

سوالات

(الف) افعال معلومہ یَضْرِبُ وغیرہ کی مندرجہ بالا امر کی گردان کرو۔

(ب) فقرات ذیل کے معنی بتاؤ۔

اِضْرِبُوْا   لِتَسْمَعْ   لِتَنْصُرَنَّ   لِيَضْرِبَنَّ   لِيَضْرِبُنَّ

اِجْتَنِبُوْا   اِمْنَعِنَّ   اِمْنَعِنْ   لِتُضْرَبُوْا

(ج) ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تم لوگ سنو۔ تم لوگ ضرور سنو۔ چاہئے کہ وہ سب لوگ پرہیز کریں۔ چاہئے کہ وہ مارا جائے۔ چاہئے کہ وہ ضرور مارا جائے۔ وہ ضرور ضرور مارا جائے گا۔ تم دونوں ضرور مارو۔

فصل (۴) نہی کا بیان (نہی بنانے کا قاعدہ)

مضارع مثبت کے شروع میں لائے نہی لگادو اور آخر میں جزم دے دو اگر پیش ہو۔ ورنہ نون اعرابی گرادو اور نون جمع مؤنث رہنے دو۔

فائدہ: نون ثقیلہ وخفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن امر کی طرح لام تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

نہی کی گردان

صیغے	بحث نہی معروف	بحث نہی مجہول	بحث نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ	بحث نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ	بحث نہی معروف بانون تاکید خفیفہ	بحث نہی مجہول بانون تاکید خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا	لَا يَفْعَلَآنِّ	لَا يُفْعَلَآنِّ	X	X
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا	لَا يُفْعَلُوْا	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	لَا يُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَآنِّ	لَا تُفْعَلَآنِّ	X	X
جمع مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَآنِّ	لَا يُفْعَلْنَآنِّ	X	X
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو مرد	لَا تُفْعَلَا نہ کئے جاؤ تم دو مرد	لَا تَفْعَلَآنِّ ہرگز نہ کرو تم دو مرد	لَا تُفْعَلَآنِّ	X	X
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ ہرگز نہ کرو تم سب مرد	لَا تُفْعَلُنْ ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِىْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِىْ نہ کیجائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنَّ ہرگز نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنَّ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنْ	لَا تُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَآنِّ	لَا تُفْعَلَآنِّ	X	X

جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ	x	x
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلَنْ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

سوالات

(الف) افعال معلومہ کی مندرجہ بالا نہی کی گردان کرو۔

(ب) فقرات ذیل کے معنی بتاؤ۔

لَا تَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعُوْنَ لَا تَسْمَعُنَّ لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبُ

لَا يَجْتَنِبْ لَا تَمْنَعُوْا لَا تُمْنَعِیْ لَا تَمْنَعْنَ

(ج) ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تم لوگ مدد نہ کرو۔ تم لوگ ہرگز مدد نہ کرو۔ وہ مارا جائے۔ وہ نہ روکیں۔ تم لوگ پرہیز نہ کرو۔ چاہئے کہ وہ ضرور پرہیز کریں۔ تو ہرگز نہ کر۔ چاہئے کہ میں کروں۔

اسمائے مشتقہ اور ان کی گردانیں

فصل (۵) اسم فاعل و اسم مفعول و افعل التفضیل کا بیان

قاعدہ: جب ماضی تین حرفی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ لیکن اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زائد ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ پر میم مضموم لگاؤ اور ماقبل آخر کو زیر دے دو۔ اگر نہ ہو آخری حرف پر تنوین کا اضافہ کرو جیسے فَاعِلٌ، ضَارِبٌ، مُكْرِمٌ، مُجْتَنِبٌ، مُسْتَنْصِرٌ۔

قاعدہ: جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا ورنہ فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنالو کہ علامت مضارع کو گرا کر اس کے بجائے میم مضموم لگاؤ اور آخر میں تنوین بڑھا دو جیسے مَفْعُوْلٌ، مَضْرُوْبٌ، مَنْصُوْرٌ، مُکْرَمٌ، مُجْتَنَبٌ، مُسْتَنْصَرٌ۔

قاعدہ: افعل التفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بنالو اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر جیسے اَکْبَرُ، کُبْرٰی، اَصْغَرُ، صُغْرٰی۔ جب ماضی سہ حرفی نہیں ہوگی تو افعل التفضیل نہیں آئے گا۔

تنبیہ: اسم فاعل، اسم مفعول و افعل التفضیل کے بقیہ صیغے بنانا ذیل کی گردان سے معلوم کرو۔

اسم فاعل و اسم مفعول و افعل التفضیل کی گردان

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
بحث اسم فاعل	فَاعِلٌ کرنے والا ایک مرد	فَاعِلَان کرنے والے دو مرد	فَاعِلُوْنَ کرنے والے سب مرد	فَاعِلَةٌ کرنے والی ایک عورت	فَاعِلَتَان کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَاتٌ کرنے والی سب عورتیں
بحث اسم مفعول	مَفْعُوْلٌ کیا ہوا ایک مرد	مَفْعُوْلَان کئے ہوئے دو مرد	مَفْعُوْلُوْنَ کئے ہوئے سب مرد	مَفْعُوْلَةٌ کی ہوئی ایک عورت	مَفْعُوْلَتَان کی ہوئی دو عورتیں	مَفْعُوْلَاتٌ کی ہوئی سب عورتیں
بحث افعل التفضیل	اَفْعَلُ زیادہ کرنے والا ایک مرد	اَفْعَلَان زیادہ کرنے والے دو مرد	اَفْعَلُوْنَ اَفَاعِلُ زیادہ کرنے والے سب مرد	فُعْلٰی زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلَیَان زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ زیادہ کرنے والی سب عورتیں

سوالات

(الف) افعال معلومہ کی اسم فاعل وغیرہ مندرجہ بالا تینوں گردانیں کرو۔

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔

عَالِمَةٌ، مَعْلُوْمَاتٌ، مَعْلُوْمٌ، مَسْمُوْعٌ، اَضْرَبُ، اَضَارِبُ، مُجْتَنِبُ، مُعَلِّمٌ، مُعَلِّمُوْنَ، مُعَلَّمٌ۔

(ج) مندرجہ ذیل اردو الفاظ کو عربی میں ادا کرو۔

دو مدد کرنے والے۔ مدد کرنے والی ایک عورت۔ زیادہ سننے والے دو مرد۔ مارے ہوئے سب مرد۔ زیادہ مارنے والی ایک عورت۔ مدد چاہنے والا ایک مرد۔ مدد چاہنے والی ایک عورت۔

فصل (٦) اسم ظرف واسم آلہ کا بیان

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو صیغہ واحد فعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع دور کرکے اس کی بجائے میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ کو پیش ہو تو زیر دے دو، ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو، جیسے مَنْصَرٌ، مَضْرِبٌ، مَسْمَعٌ۔ جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح ہوں گے۔

قاعدہ: اسم آلہ صیغہ واحد مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر بناؤ۔

تنبیہ: بقیہ صیغے آئندہ گردان سے معلوم کرو۔

اسم ظرف واسم آلہ کی گردان

	صیغۂ واحد	صیغۂ تثنیہ	صیغۂ جمع
بحث اسم ظرف	مَفْعَلٌ ایک وقت یا ایک جگہ کرنے کی	مَفْعَلَان دو وقت یا دو جگہیں کرنے کی	مَفَاعِلُ سب وقت یا سب جگہیں کرنے کی

بحث اسم آلہ	مِفْعَلٌ	ایک آلہ کرنے کا	مِفْعَلَانِ	دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ	سب آلے کرنے کے
	مِفْعَلَةٌ	"	مِفْعَلَتَانِ	"	مَفَاعِلُ	"
	مِفْعَالٌ	"	مِفْعَالَانِ	"	مَفَاعِيلُ	"

سوالات

(الف) افعال معلومہ کے اسمائے ظروف واسمائے آلہ کی گردان کرو۔

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔

مَنْصَرٌ، مِسْمَعٌ، مُجْتَنِبٌ، مَسَامِعُ، اَضَارِبُ، مَمْنُوعٌ، اَضْرَبُ، ضُرْبٰی۔

(ج) ذیل کے اردو الفاظ کو عربی میں ادا کرو۔

مارنے کے دو وقت۔ سننے کی ایک جگہ۔ مدد کرنے کے سب آلے۔ روکنے والا۔ روکنے والی۔ جاننے والے۔ جاننے والی عورتیں۔ جانی ہوئی۔ جانا ہوا۔

☆☆☆

پہلا حصّہ ختم ہوا

ضمیمہ معلم الصرف حصّۂ اوّل

چونکہ طلبہ کی استعداد اور ان کی طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں اس لئے استادوں کو مناسب ہے کہ جن طلبہ کی حالت کے مناسب تصور فرمائیں ان کو اس ضمیمہ کی مشق مذکورۂ بالا ظرف و آلہ کی گردان ختم ہوتے ہی شروع کرا دیں اور جن کو کمزور دیکھیں ان کے لئے اس مشق کو معلم النحو کی ساتویں فصل ختم کر لینے تک مؤخر کر دیں۔

فصل (۷)

جاننا چاہئے کہ فعل مضارع کی طرح اسم فاعل وغیرہ اسمائے مشتقات میں بھی مختلف تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ جن الفاظ کے داخل ہونے سے تبدیلی ہوتی ہے ان سب کی تفصیل تو ''معلم النحو'' میں معلوم ہوگی لیکن یہاں پر فعل مضارع کی طرح اسمائے مشتقات کے ادل بدل ہو جانے کو بھی نہایت آسان طریقے پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ ابتدائی بچّوں کے دماغ میں تشویش نہ پیدا ہو۔ ذیل کے نقشہ میں خوب دھیان کرو تم کو معلوم ہوگا کہ اس میں اسم فاعل کی تبدیلیاں تین طور پر دکھلائی گئی ہیں (۱) اوپر پڑھی ہوئی گردان میں تبدیلیاں (۲) شروع میں الف لام داخل کر کے تبدیلی (۳) ہر صیغہ کو مضاف بنا کر۔

مَنَعَ ضَارِبٌ روکا ایک مارنے والے نے	مَنَعَ ضَارِبَانِ	مَنَعَ ضَارِبُوْنَ	مَنَعَتْ ضَارِبَةٌ	مَنَعَتْ ضَارِبَتَانِ	مَنَعَتْ ضَارِبَاتٌ
مَنَعَ ضَارِبًا روکا اس نے ایک مارنے والے کو	مَنَعَ ضَارِبَیْنِ	مَنَعَ ضَارِبِیْنَ	مَنَعَ ضَارِبَةً	مَنَعَ ضَارِبَتَیْنِ	مَنَعَ ضَارِبَاتٍ
مَنَعَ لِضَارِبٍ روکا اس نے ایک مارنے والے کیلئے	مَنَعَ لِضَارِبَیْنِ	مَنَعَ لِضَارِبِیْنَ	مَنَعَ لِضَارِبَةٍ	مَنَعَ لِضَارِبَتَیْنِ	مَنَعَ لِضَارِبَاتٍ

مَنَعَ الضَّارِبُ روکا ایک مارنے والے نے	مَنَعَ الضَّارِبَانِ	مَنَعَ الضَّارِبُوْنَ	مَنَعَتِ الضَّارِبَةُ	مَنَعَتِ الضَّارِبَتَانِ	مَنَعَتِ الضَّارِبَاتُ
مَنَعَ الضَّارِبَ روکا اس نے ایک مارنے والے کو	مَنَعَ الضَّارِبَیْنِ	مَنَعَ الضَّارِبِیْنَ	مَنَعَ الضَّارِبَةَ	مَنَعَ الضَّارِبَتَیْنِ	مَنَعَ الضَّارِبَاتِ
مَنَعَ لِلضَّارِبِ روکا اس نے ایک مارنے والے کیلئے	مَنَعَ لِلضَّارِبَیْنِ	مَنَعَ لِلضَّارِبِیْنَ	مَنَعَ لِلضَّارِبَةِ	مَنَعَ لِلضَّارِبَتَیْنِ	مَنَعَ لِلضَّارِبَاتِ
مَنَعَ ضَارِبُ زَیْدٍ روکا زید کے ایک مارنے والے نے	مَنَعَ ضَارِبَا زَیْدٍ	مَنَعَ ضَارِبُوْ زَیْدٍ	مَنَعَتْ ضَارِبَةُ زَیْدٍ	مَنَعَتْ ضَارِبَتَا زَیْدٍ	مَنَعَتْ ضَارِبَاتُ زَیْدٍ
مَنَعَ ضَارِبَ زَیْدٍ روکا اس نے زید کے ایک مارنے والے کو	مَنَعَ ضَارِبَیْ زَیْدٍ	مَنَعَ ضَارِبِیْ زَیْدٍ	مَنَعَ ضَارِبَةَ زَیْدٍ	مَنَعَ ضَارِبَتَیْ زَیْدٍ	مَنَعَ ضَارِبَاتِ زَیْدٍ
مَنَعَ لِضَارِبِ زَیْدٍ روکا اس نے زید کے ایک مارنے والے کیلئے	مَنَعَ لِضَارِبَیْ زَیْدٍ	مَنَعَ لِضَارِبِیْ زَیْدٍ	مَنَعَ لِضَارِبَةِ زَیْدٍ	مَنَعَ لِضَارِبَتَیْ زَیْدٍ	مَنَعَ لِضَارِبَاتِ زَیْدٍ

سوالات

خَرَجَ	دَخَلَ	بَیْتٌ	عَاقِلٌ	اَخْرَجَ	اَدْخَلَ	سَکَنَ
نکلا	داخل ہوا	گھر	عقلمند	نکال دیا	داخل کیا	رہا

فقرات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو۔

ضَرَبَ جَاهِلَانِ — ضَرَبَتْ جَاهِلَةٌ — ضَرَبْتُ جَاهِلَةً — مَنَعَتْ جَاهِلَاتٌ —
عَلِمَ جَاهِلُوْنَ — عَلِمْتُ جَاهِلِیْنَ — ضَرَبْتَ جَاهِلَةً — ضَرَبْنَا جَاهِلِیْنَ —
عَلِّمُوْا عَاقِلَیْنِ — لَنْ نُعَلِّمَ غَافِلِیْنَ — لَاُعَلِّمَنَّ غَافِلَاتٍ — عَلِّمْتُ سَاکِنَ
الْبَیْتِ — عَلَّمْتُمْ جَاهِلَاتٍ — اَخْرَجَ جَاهِلَیْ بَیْتٍ — اَخْرَجْتُ جَاهِلَیْ بَیْتٍ —

اَخْرَجَتْ جَاهِلًا – لَا اُدْخِلُ ظَالِمًا – اَدْخَلَ عَاقِلُ بَيْتٍ – عَلِّمْنَ جَاهِلِيْنَ –
لَا تُخْرِجُوْا عَاقِلَةَ بَيْتٍ – لَا تُخْرِجُوْا عَاقِلَاتِ بَيْتٍ – لَا تُخْرِجُنَّ مَانِعَةً –
ضَرَبَ الظَّالِمُوْنَ – ضَرَبَ الظَّالِمِيْنَ۔

فقراتِ ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(دو) جاہل مرد نکلے۔ جاہل عورت نکلی۔ (سب) جاہل عورتیں داخل ہوئیں۔ میں نے (سب) جاہل مردوں کو مارا۔ تو نے جاہل عورت کو مارا۔ ہم نے (سب) ظالموں کو نکال دیا۔ تم لوگ (دو) جاہلوں کو مارو۔ ہم لوگ (سب) جاہلوں کو ہرگز نہیں ماریں گے۔ میں (سب) جاہل عورتوں کو ضرور ضرور ماروں گا۔ گھر کی جاہل عورت نے روکا۔ تم (سب) نے (سب) جاہل عورتوں کو روکا۔ ہم نے گھر کے سب جاہل مردوں کو روکا۔ ہم نے گھر کے (دو) جاہل مردوں کو روکا۔ تو نے جاہل کو روکا۔ میں عقلمند مرد کو نہیں روکوں گا۔ گھر کے جاہل مرد نے روکا۔ تم لوگ (سب) جاہل لوگوں کو ضرور روکو۔ تم لوگ گھر کی عقلمند عورت کو ہرگز نہ روکو۔

فصل (۸)

جیسا کہ اوپر والی گردانوں میں اس فاعل کے ہر صیغے کی تبدیلیاں دکھلائی گئی ہیں، اسی ڈھنگ پر اسم مفعول، اسم تفضیل، ظرف، آلہ کے صیغوں میں تبدیلی ہوا کرتی ہے لیکن ان میں چند صیغوں کی تبدیلی اوپر سے نرالی ہے، وہ یہ ہیں: مَفَاعِلُ، مَفَاعِيْلُ، اَفْعَلُ، اَفَاعِلُ، فُعْلٰی جیسے مَسَاجِدُ، مَفَاتِيْحُ (کھولنے کے سب آلے یعنی کنجیاں) اَكْبَرُ، اَكَابِرُ، كُبْرٰی۔

ان پانچوں صیغوں کی تبدیلی کا حال نقشۂ ذیل سے معلوم کرو۔

اِكْمَالٌ پورا کرنا بَلَدٌ شہر

(۱) اَکْمَلَ مَسَاجِدُ مسجدوں نے کامل کیا	(۲) اَکْمَلَ مَفَاتِیْحُ کنجیوں نے کامل کیا	(۳) اَکْمَلَ اَکْبَرُ	(۴) اَکْمَلَ اَکَابِرُ	(۵) اَکْمَلَتْ کُبْرٰی زیادہ بڑی عورت نے کامل کیا
اَکْمَلَ مَسَاجِدَ اس نے مسجدوں کو پورا کیا	اَکْمَلَ مَفَاتِیْحَ اس نے پورا کیا کنجیوں کو	اَکْمَلَ اَکْبَرَ	اَکْمَلَ اَکَابِرَ	اَکْمَلَ کُبْرٰی اس نے کامل کیا زیادہ بڑی عورت کو
اَکْمَلَ لِمَسَاجِدَ اس نے مسجدوں کیلئے کامل کیا	اَکْمَلَ لِمَفَاتِیْحَ	اَکْمَلَ لِاَکْبَرَ	اَکْمَلَ لِاَکَابِرَ	اَکْمَلَ لِکُبْرٰی
اَکْمَلَ الْمَسَاجِدُ اَکْمَلَ الْمَسَاجِدَ اَکْمَلَ لِلْمَسَاجِدِ	اَکْمَلَ الْمَفَاتِیْحُ اَکْمَلَ الْمَفَاتِیْحَ اَکْمَلَ لِلْمَفَاتِیْحِ	اَکْمَلَ الْاَکْبَرُ اَکْمَلَ الْاَکْبَرَ اَکْمَلَ لِلْاَکْبَرِ	اَکْمَلَ الْاَکَابِرُ اَکْمَلَ الْاَکَابِرَ اَکْمَلَ لِلْاَکَابِرِ	اَکْمَلَ الْکُبْرٰی اَکْمَلَ الْکُبْرٰی اَکْمَلَ لِلْکُبْرٰی
اَکْمَلَ مَسَاجِدُ زَیْدٍ زید کی مسجدوں نے کامل کیا اَکْمَلَ مَسَاجِدَ زَیْدٍ اس نے کامل کیا زید کی مسجدوں کو اَکْمَلَ لِمَسَاجِدِ زَیْدٍ اس نے کامل کیا زید کی مسجدوں کیلئے	اَکْمَلَ مَفَاتِیْحُ زَیْدٍ اَکْمَلَ مَفَاتِیْحَ زَیْدٍ اَکْمَلَ لِمَفَاتِیْحِ زَیْدٍ	اَکْمَلَ اَکْبَرُ الرِّجَالِ اَکْمَلَ اَکْبَرَ الرِّجَالِ اَکْمَلَ لِاَکْبَرِ الرِّجَالِ	اَکْمَلَ اَکَابِرُ الْبَلَدِ اَکْمَلَ اَکَابِرَ الْبَلَدِ اَکْمَلَ لِاَکَابِرِ الْبَلَدِ	اَکْمَلَتْ کُبْرٰی بَلَدٍ شہر کی زیادہ بڑی عورت نے کامل کیا اَکْمَلَ کُبْرٰی بَلَدٍ اس نے کامل کیا شہر کی زیادہ بڑی عورت کو اَکْمَلَ لِلْکُبْرٰی بَلَدٍ اس نے کامل کیا شہر کی بڑی عورت کیلئے

اوپر کی پانچوں گردانوں سے صاف معلوم ہوگیا کہ پہلی چار گردانوں میں الف لام آنے سے اومضاف ہونے سے آخری حرف پر زیر بھی آ گیا ہے اور بغیر اس کے صرف پیش اور زبر دو ہی حالتیں رہیں۔ پانچویں گردان کے آخری حرف میں کچھ تبدیلی نہیں ہوئی ہر حالت میں یکساں رہا۔

سوالات

طَهَارَةٌ	از باب	نَصَرَ وَ	وَجَدَ	يَرْحَمُ	اَصْغَرُ	دَارٌ
پاک ہونا		كَرُمَ	پایا	رحم کرتا ہے	زیادہ چھوٹا	گھر
اِنْفَاقٌ		يَعْمُرُ		قَرَءَ		كَتَبَ
خرچ کرنا		آباد کرتا ہے		پڑھا		لکھا

فقرات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو۔

طَهَرَ مَسْجِدٌ	طَهَرَ مَسَاجِدُ	وُجِدَ مَفَاتِيْحُ	وَجَدَ مَفَاتِيْحَ
اَخْرَجَ مِفْتَاحٌ	اَخْرَجَ مِفْتَاحًا	اَنْفَقْتُ لِمَفَاتِيْحَ	اَنْفَقْتُ لِمَفَاتِيْحِ دَارٍ
عَمَرْتُ الْمَسْجِدَ	يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ	تُنْفِقُ لِمَسَاجِدَ	
تُنْفِقُ لِمَسَاجِدِ بَلْدَةٍ	تُنْفِقُ لِلْمَسَاجِدِ	مَنَعَ اَصَاغِرُ بَيْتٍ	
اِرْحَمُوْا اَصَاغِرَ بَيْتٍ	قَرَءَتْ صُغْرٰى	كَتَبْتُ لِصُغْرٰى	
يَقْرَءُ الْاَفْضَلُوْنَ	اَدْخَلْتُ الْاَفْضَلِيْنَ	وَجَدْتُ الْاَفْضَلِيْنَ	

فقرات ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

كَمُلَ	بَعُدَ	فَتَحَ	نَظَرَ	خَرِبَ	خَرَّبَ
پورا ہوا	دور ہوا	کھولا	دیکھا	ویران ہوا	ویران کیا

مسجدیں پوری ہوگئیں۔ مسجد پوری ہوگئی۔ مکتب دور ہوگیا۔ کنجی نکل آئی۔ (سب) کنجیاں نکل آئیں۔ میں نے سب مدرسے کھول دیئے۔ ہم نے دو مدرسے کھول دیئے۔ میں نے مدارس کے لئے خرچ کیا۔ تم سب نے (دو) مکتبوں کے لئے خرچ کیا۔ تو (عورت) نے خالد کے دو مکتبوں کے لئے خرچ کیا۔ ہم نے خالد کے سب مکتبوں کے لئے خرچ کیا۔ میں نے زیادہ بڑے لوگوں کو دیکھا۔ ہم نے زیادہ بڑی عورت کو دیکھا۔ اس (عورت) نے شہر کے بڑے لوگوں کو دیکھا۔ ان (سب مردوں) نے گھر کی زیادہ بڑی عورت کو دیکھا۔ میں نے شہر کے (سب) مدرسے آباد کئے۔ تم نے شہر کی مسجدیں آباد کیں۔ ان (سب) لوگوں نے (دو) مسجدیں ویران کردیں۔ (سب) مدرسے ویران ہوگئے۔ تو نے شہر کے زیادہ بڑے لوگوں کے لئے خرچ کیا۔

مُعلّم الصرف حصّۂ دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلۡحَمۡدُ لِوَلِیِّہٖ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّہٖ۔

اَمَّا بَعۡدُ ! جاننا چاہیئے کہ اصلی حرفوں کے لحاظ سے تمام فعل اور اسم دو قسم کے ہوتے ہیں، ثلاثی۔ رباعی۔

ثلاثی اس کو کہتے ہیں کہ اس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ۔ اِسۡتَنۡصَرَ۔ دُخُوۡلٌ۔ ضَرۡبٌ۔

رباعی اس کو کہتے ہیں کہ اس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعۡثَرَ (اٹھایا) تَزَنۡدَقَ (بے دین ہوا) عَسۡکَرَۃٌ (سختی) تَسَرۡبُلٌ (کپڑے پہننا)۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں، ثلاثی مجرّد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ۔

مجرّد اس کو کہتے ہیں جسکے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ۔ بَعۡثَرَ۔ یَنۡصُرُ۔

مزید فیہ اس کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں حرف زائد بھی ہو جیسے اِسۡتَنۡصَرَ۔ تَسَرۡبَلَ۔

ثلاثی مجرد کی چھ قسمیں ہیں جن کو چھ باب کہتے ہیں، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) باب اوّل	صرف صغیر	
نَصَرَ یَنۡصُرُ بروزن فَعَلَ یَفۡعُلُ		ماضی معروف نَصَرَ مضارع معروف یَنۡصُرُ مصدر معروف ومجہول[۱] نَصۡرًا اسم فاعل نَاصِرٌ
		[۱] مصدر میں معروف اور مجہول کا لفظوں میں کوئی فرق نہیں اسلئے تمام ابواب میں مصدر معروف اور مصدر مجہول کو یکساں سمجھو۔

		ماضی مجہول نُصِرَ مضارع مجہول یُنْصَرُ اسم مفعول مَنْصُوْرٌ امر اُنْصُرْ نہی لَا تَنْصُرْ ظرف مَنْصَرٌ آلہ مِنْصَرٌ افعل التفضیل اَنْصَرُ۔
	مصادر	اَلطَّلَبُ ڈھونڈنا اَلدُّخُوْلُ داخل ہونا اَلْعِبَادَةُ پوجنا اَلْقَتْلُ مارڈالنا۔
(۲) باب دوم ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ	صرف صغیر	ماضی معروف ضَرَبَ مضارع معروف یَضْرِبُ مصدر معروف ومجہول ضَرْبًا (مارنا، ماراجانا) اسم فاعل ضَارِبٌ اسم مفعول مَضْرُوْبٌ امر اِضْرِبْ نہی لَا تَضْرِبْ ظرف مَضْرِبٌ آلہ مِضْرَبٌ افعل التفضیل اَضْرَبُ۔
	مصادر	اَلْغُسْلُ (دھونا) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا) اَلْفَصْلُ (جدا کرنا) اَلْغَلْبُ (غلبہ کرنا)
(۳) باب سوم سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ	صرف صغیر	ماضی معروف سَمِعَ مضارع معروف یَسْمَعُ مصدر معروف ومجہول سَمْعًا (سننا، سناجانا) اسم فاعل سَامِعٌ ماضی مجہول سُمِعَ مضارع مجہول یُسْمَعُ اسم مفعول مَسْمُوْعٌ امر اِسْمَعْ نہی لَا تَسْمَعْ ظرف مَسْمَعٌ آلہ مِسْمَعٌ افعل التفضیل اَسْمَعُ۔

ہدایت: استادوں کو چاہیے کہ طلبہ سے مشق کے لئے ہر باب کے مصادر مختلفہ کی صرف صغیر کراتے رہیں۔ اور صرف کبیر کے مختلف صیغے تحریراً وتقریراً پوچھتے رہیں۔ زیادہ تر وہ مصادر عربیہ اختیار کریں جو کہ اردو زبان میں بولے جاتے ہیں اور قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں۔ جیسے شہادت، قتل، عبادت، طلب، علم وغیرہ وغیرہ ۱۲

	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا اَلْفَهْمُ سمجھنا اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا
(۴) باب چہارم فَتَحَ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ	صرف صغیر	ماضی معروف فَتَحَ مضارع معروف يَفْتَحُ مصدر معروف ومجہول فَتْحًا (کھولنا، کھولا جانا) اسم فاعل فَاتِحٌ ماضی مجہول فُتِحَ مضارع مجہول يُفْتَحُ اسم مفعول مَفْتُوحٌ امر اِفْتَحْ نہی لَا تَفْتَحْ ظرف مَفْتَحٌ آلہ مِفْتَحٌ افعل التفضیل اَفْتَحُ۔
	مصادر	اَلْمَنْعُ روکنا اَلصَّبْغُ رنگنا اَلرَّهْنُ رہن رکھنا اَلسَّلْخُ کھال کھینچنا
(۵) باب پنجم كَرُمَ يَكْرُمُ بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ	صرف صغیر	ماضی معروف كَرُمَ مضارع معروف يَكْرُمُ مصدر كَرَمًا اسم فاعل كَرِيْمٌ امر اُكْرُمْ نہی لَا تَكْرُمْ ظرف مَكْرَمٌ آلہ مِكْرَمٌ افعل التفضیل اَكْرَمُ۔
	مصادر	اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا اَلْبُعْدُ دور ہونا اَلْكَثْرَةُ بہت ہونا اَللُّطْفُ پاکیزہ ہونا
(۶) باب ششم حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ	صرف صغیر	ماضی معروف حَسِبَ مضارع معروف يَحْسِبُ مصدر معروف ومجہول حَسْبًا وحِسْبَانًا اسم فاعل حَاسِبٌ ماضی مجہول حُسِبَ مضارع مجہول يُحْسَبُ اسم مفعول مَحْسُوْبٌ امر اِحْسِبْ نہی لَا تَحْسِبْ ظرف مَحْسِبٌ آلہ مِحْسَبٌ افعل التفضیل اَحْسَبُ۔

ثلاثی مزید فیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ایک ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل دوسری ثلاثی

مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔ ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے سات باب ہیں۔

تنبیہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی ظرف کے معنی دیتا ہے اور ان میں آلہ اور افعل التفضیل نہیں آئے گا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	ماضی معروف اِجْتَنَبَ مضارع معروف یَجْتَنِبُ مصدر معروف ومجہول اِجْتِنَابًا اسم فاعل مُجْتَنِبٌ ماضی مجہول اُجْتُنِبَ مضارع مجہول یُجْتَنَبُ اسم مفعول مُجْتَنَبٌ امر اِجْتَنِبْ نہی لَا تَجْتَنِبْ۔
	مصادر	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا اَلْاِعْتِزَالُ یکسو ہونا اَلْاِحْتِمَالُ اٹھانا
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد کرنا	صرف صغیر	ماضی معروف اِسْتَنْصَرَ مضارع معروف یَسْتَنْصِرُ مصدر معروف ومجہول اِسْتِنْصَارًا اسم فاعل مُسْتَنْصِرٌ ماضی مجہول اُسْتُنْصِرَ مضارع مجہول یُسْتَنْصَرُ اسم مفعول مُسْتَنْصَرٌ امر اِسْتَنْصِرْ نہی لَا تَسْتَنْصِرْ۔
	مصادر	اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا اَلْاِسْتِغْفَارُ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ فائدہ اٹھانا۔
(۳) باب سوم اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	ماضی معروف اِنْفَطَرَ مضارع معروف یَنْفَطِرُ مصدر معروف اِنْفِطَارًا اسم فاعل مُنْفَطِرٌ امر اِنْفَطِرْ نہی لَا تَنْفَطِرْ۔
	مصادر	اَلْاِنْشِعَابُ شاخ در شاخ ہونا اَلْاِنْقِلَابُ بدل جانا اَلْاِنْصِرَافُ لوٹنا۔ پھرنا

(۴) باب چہارم اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ سرخ ہونا	صرف صغیر	ماضی معروف اِحْمَرَّ مضارع معروف یَحْمَرُّ مصدر معروف اِحْمِرَارًا اسم فاعل مُحْمَرٌّ امر اِحْمَرِرْ نہی لَا تَحْمَرِرْ۔
	مصادر	اَلْاِخْضِرَارُ سبز ہونا اَلْاِصْفِرَارُ زرد ہونا اَلْاِبْيِضَاضُ سفید ہونا۔
(۵) باب پنجم اِفْعِيْلَالٌ جیسے ادھیمام سیاہ ہونا	صرف صغیر	ماضی معروف اِدْهَامَّ مضارع معروف يَدْهَامُّ مصدر معروف اِدْهِيْمَامًا اسم فاعل مُدْهَامٌّ امر اِدْهَامِمْ نہی لَا تَدْهَامِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْمِيْرَارُ گندم گوں ہونا اَلْاِكْمِيْتَاتُ گھوڑے کا کمیت ہونا اَلْاِصْحِيْرَارُ گھاس خشک ہونا۔
(۶) باب ششم اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ بہت کھردرا ہونا	صرف صغیر	ماضی معروف اِخْشَوْشَنَ مضارع معروف يَخْشَوْشِنُ مصدر معروف اِخْشِيْشَانًا اسم فاعل مُخْشَوْشِنٌ امر اِخْشَوْشِنْ نہی لَا تَخْشَوْشِنْ۔
	مصادر	اَلْاِخْلِيْلَاقُ کپڑے کا پرانا ہونا اَلْاِمْلِيْلَاحُ پانی کا کھاری ہونا اَلْاِخْرِيْرَاقُ کپڑے کا پھٹ جانا۔
(۷) باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	صرف صغیر	ماضی معروف اِجْلَوَّذَ مضارع معروف يَجْلَوِّذُ مصدر معروف اِجْلِوَّاذًا اسم فاعل مُجْلَوِّذٌ امر اِجْلَوِّذْ نہی لَا تَجْلَوِّذْ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ لکڑی کا چھیلنا اَلْاِعْلِوَّاطُ اونٹ کی گردن میں قلادہ پہنانا۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں۔

(۱) باب اوّل اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ بزرگی کرنا	صرف صغیر	ماضی معروف اَکْرَمَ مضارع معروف یُکْرِمُ مصدر معروف ومجہول اِکْرَامًا اسم فاعل مُکْرِمٌ ماضی مجہول اُکْرِمَ مضارع مجہول یُکْرَمُ اسم مفعول مُکْرَمٌ امر اَکْرِمْ نہی لَا تُکْرِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْلَامُ مسلمان ہونا اور تابعداری کیلئے گردن جھکانا اَلْاِذْهَابُ لیجانا اَلْاِکْمَالُ پورا کرنا اَلْاِعْلَانُ ظاہر کرنا۔
(۲) باب دوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ پھرانا	صرف صغیر	ماضی معروف صَرَّفَ مضارع معروف یُصَرِّفُ مصدر معروف ومجہول تَصْرِیْفًا اسم فاعل مُصَرِّفٌ ماضی مجہول صُرِّفَ مضارع مجہول یُصَرَّفُ اسم مفعول مُصَرَّفٌ امر صَرِّفْ نہی لَا تُصَرِّفْ۔
	مصادر	اَلتَّقْدِیْمُ آگے کرنا، آگے ہونا اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا اَلتَّمْکِیْنُ جگہ دینا اَلتَّعْظِیْمُ بزرگی کرنا
(۳) باب سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	صرف صغیر	ماضی معروف تَقَبَّلَ مضارع معروف یَتَقَبَّلُ مصدر معروف ومجہول تَقَبُّلًا اسم فاعل مُتَقَبِّلٌ ماضی مجہول تُقُبِّلَ مضارع مجہول یُتَقَبَّلُ اسم مفعول مُتَقَبَّلٌ امر تَقَبَّلْ نہی لَا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا اَلتَّفَکُّهُ میوہ کھانا اَلتَّلَبُّثُ دیر کرنا اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ وقِتَالٌ لڑائی کرنا	صرف صغیر	ماضی معروف قَاتَلَ مضارع معروف یُقَاتِلُ مصدر معروف ومجہول مُقَاتَلَةً وقِتَالًا اسم فاعل قَاتِلٌ ماضی مجہول قُوْتِلَ مضارع مجہول یُقَاتَلُ اسم مفعول مُقَاتَلٌ امر قَاتِلْ نہی لَا تُقَاتِلْ۔

	مصادر	اَلْـمُفَادَعَةُ وَالفِدَاعُ دھوکہ دینا اَلْـمُعَاقَبَةُ وَالعِقَابُ عذاب دینا اَلْـمُلَازَمَةُ وَالـلِّـزَامُ آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَکَةُ برکت حاصل کرنا۔
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	صرف صغیر	ماضی معروف تَـقَـابَلَ مضارع معروف يَتَـقَـابَلُ مصدر معروف ومجهول تَـقَابُلًا اسم فاعل مُتَـقَـابِلٌ ماضی مجهول تُقُوبِلَ مضارع مجهول يُتَقَابَلُ اسم مفعول مُتَقَابَلٌ امر تَقَابَلْ نہی لَا تَتَقَابَلْ۔
	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ آپس میں فخر کرنا اَلتَّعارُفُ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا۔

ثلاثی کے کل اٹھارہ باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا اور رباعی کے کل چار باب ہیں ان میں رباعی مجرد کا صرف ایک باب آتا ہے۔

(۱) باب اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ اٹھانا	صرف صغیر	ماضی معروف بَـعْـثَـرَ مضارع معروف يُبَـعْـثِـرُ مصدر معروف ومجهول بَـعْـثَـرَةً اسم فاعل مُبَـعْـثِـرٌ ماضی مجهول بُعْثِرَ مضارع مجهول يُبَعْثَرُ اسم مفعول مُبَعْثَرٌ امر بَعْثِرْ نہی لَا تُبَعْثِرْ۔
	مصادر	اَلْـقَـنْـطَـرَةُ پل باندھنا اَلـزَّعْـفَـرَةُ زعفران سے رنگنا اَلْعَسْكَرَةُ لشکر تیار کرنا اَلدَّحْرَجَةُ بہت پھرانا۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں، رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں۔

(۱) باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	صرف صغیر	ماضی معروف اِبْرَنْشَقَ مضارع معروف یَبْرَنْشِقُ مصدر معروف اِبْرِنْشَاقًا اسم فاعل مُبْرَنْشِقٌ امر اِبْرَنْشِقْ نہی لَا تَبْرَنْشِقْ۔
	مصادر	اَلْاِحْرِنْبَامُ جمع ہونا اَلْاِعْرِنْكَاسُ بال سیاہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاحُ گدی پر سونا۔
(۲) باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ بال کھڑے ہونا	صرف صغیر	ماضی معروف اِقْشَعَرَّ مضارع معروف یَقْشَعِرُّ مصدر معروف اِقْشِعْرَارًا اسم فاعل مُقْشَعِرٌّ امر اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ نہی لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ۔
	مصادر	اَلْاِقْمِطْرَارُ سخت ناخوش ہونا اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا اَلْاِزْمِهْرَارُ آنکھ سُرخ ہونا۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب آتا ہے اور وہ بھی لازم ہے۔

(۱) باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ کپڑے پہننا	صرف صغیر	ماضی معروف تَسَرْبَلَ مضارع معروف یَتَسَرْبَلُ مصدر معروف تَسَرْبُلًا اسم فاعل مُتَسَرْبِلٌ امر تَسَرْبَلْ نہی لَا تَسَرْبَلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا اَلتَّمَقْهُرُ مقہور ہونا اَلتَّبَرْقُعُ برقع پہننا۔

حصّۂ دوم مُعلّم الصرف ختم ہوا

مُعلّم الصرف حصّہ سوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا۔

کل اسم اور فعل چار قسم کے ہوتے ہیں۔ صحیح، مہموز، معتل، مضاعف۔

(۱) **صحیح** اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ اور حرف علت نہ ہو اور نہ اس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، حَجَرٌ، جَعْفَرٌ (دریا)

(۲) **مہموز** اس کو کہتے ہیں جس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں، مہموز فا جیسے اَمَرَ اور اَمْرٌ۔ مہموز عین جیسے سَأَلَ، سُؤَالٌ مہموز لام جیسے قَرَأَ اور قَرْءٌ۔

(۳) **معتل** اس کو کہتے ہیں جس کا کوئی حرف اصلی حرف علت ہو۔ اور حرف علت تین ہیں، و، ا، ی ان میں سے الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور حرف مد کہلاتا ہے اور جب واو ساکن سے پہلے پیش اور یائے ساکن سے پہلے زیر ہو تو ان دونوں کو بھی مدہ کہتے ہیں ورنہ غیر مدہ۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں؛ معتل فا یا مثال، معتل عین یا اجوف، معتل لام یا ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون۔

اگر فاؔ کلمہ حرف علت ہے تو معتل فا یا مثال کہتے ہیں جیسے وَعَدَ (وعدہ کیا)، یَسَرَ (جوا کھیلا)

اگر عینؔ کلمہ حرف علت ہے تو معتل عین یا اجوف کہتے ہیں جیسے قَالَ (کہا)، بَاعَ (بیچا)

اگر لامؔ کلمہ حرف علت ہے تو معتل لام یا ناقص کہتے ہیں جیسے دَعَا (بلایا)، رَمٰی (پھینکا)

اگر فاؔ اور لامؔ دونوں حرف علت ہوں تو ایسے لفظ کو لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَشٰی (چغل خوری کیا) وَقٰی (نگاہ رکھا)

اگر عینؔ اور لامؔ دونوں حرف علت ہوں تو ایسے لفظ کو لفیف مقرون کہتے ہیں۔ جیسے
طَوٰی (لپیٹا) قَوِیَ (طاقتور ہوا)

(۴) **مضاعف** اس کو کہتے ہیں جس کے اصلی حرفوں میں سے دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم مضاعف ثلاثی کہ اس کا عینؔ اور لامؔ کلمہ ایک جنس ہو جیسے سَرَّ (خوش ہوا) تَبَّ (ہلاک ہوا)

دوسری قسم مضاعف رباعی کہ اس کا فاؔ کلمہ اور پہلا لامؔ اور عینؔ کلمہ اور دوسرا لامؔ ایک جنس کا ہو جیسے زَلْزَلَ (ہلایا) تَقَلْقَلَ (اضطراب کیا) ۱۲

تخفیف کیلئے حرف علت میں تغیّر کرنے کو **تعلیل** یا **اعلال** کہتے ہیں جیسے قَالَ حذف حرف علت کا گرا دینا جیسے لَمْ یَدْعُ، **ابدال** ایک حرف کی جگہ دوسرے حرف کا لانا جیسے رَاسٌ، **اسکان** حرکت کا گرا دینا جیسے یَدْعُوْا، **ادغام** تشدید کو کہتے ہیں جیسے مَدَّ۔

مہموز کے قاعدے: (۱) جہاں کہیں ایک ہمزہ ساکن ہو وہاں ہمزہ کو ہمزہ کے پہلے والی حرکت کے مناسب حرف علت سے بدل دینا جائز ہے جیسے رَاسٌ (سر) ذِیبٌ (بھیڑیا) بُوسٌ (سخت حاجتمند)

(۲) جہاں کہیں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مناسب حرف علت سے بدل دینا واجب ہے جیسے اٰمَنَ (ایمان لایا) اُوْمِنَ — اِیْمَانًا۔

تنبیہ: اس قاعدے کے خلاف اُؤْکُلْ اور اُؤْخُذْ دونوں ہمزہ کو گرا دینا واجب ہے یعنی کُلْ، خُذْ بولا جائے گا اور اُؤْمُرْ میں دونوں ہمزہ کا گرانا اور نہ گرانا دونوں جائز ہیں۔

(۳) جہاں کہیں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو اگر ان میں سے

کوئی ہمزہ مکسور ہے تو دوسرے ہمزہ کو یاؔ سے بدل دینا واجب ہے اور مکسور نہ ہونے کی حالت میں واو سے بدلنا ضروری ہوگا جیسے جَاءٍ [۱] اَئِمَّةٌ [۲] اَوَادِمُ [۳] اُوَمِّلُ۔

فائدہ: اس قاعدے اور نیز قاعدہ نمبر ۶ کے برخلاف باب افعال کے مضارع سے ہمزہ کو گرادیتے ہیں جیسے اُكْرِمُ اصل میں اُؤَكْرِمُ تھا اور يُكْرِمُ کہ اصل میں يُأَكْرِمُ تھا۔

(۴) واو مدّہ زائد کے بعد ہمزہ کا واو سے بدل دینا اور یائے مدّہ زائدہ اور یائے تصغیر کے بعد ہمزہ کا یاؔ سے بدل دینا جائز ہے جیسے مَقْرُوَّةٌ، خَطِيَّةٌ، اُفَيِّسٌ [۴]۔

(۵) جس جگہ ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس کے پہلے ساکن ہو جو کہ مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہیں ہے تو جائز ہے کہ ہمزہ کی حرکت پہلے والے حرف کو دیدیں اور ہمزہ کو گرادیں جیسے يَسْأَلُ سے يَسَلُ۔

فائدہ: يَرٰى - يُرِىْ اور رویت کے کل افعال میں اس قاعدہ کو جاری کرنا واجب ہے۔

(۶) اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے والا حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلے

---

۱ جَاءٍ اصل میں جَايِئٌ تھا اولاً یا کو بقاعدہ معتل عین نمبر۳ ہمزہ سے بدلا جَاءِئٌ ہوا پھر بقاعدہ نمبر۲ مہموز مذکورہ دوسرا ہمزہ یا بدل گیا جَاءِيٌ ہوا۔ اس کے بعد معتل عین نمبر۲ کے قاعدے سے یا ساکن ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی جَاءٍ ہوگیا۔

۲ اَئِمَّةٌ دراصل اَاْمِمَةٌ تھا جو کہ امام کی جمع ہے پہلے بقاعدۂ مضاعف اَئِمَّةٌ ہوا۔ اب دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہیں اور دونوں متحرک ہیں جن میں سے دوسرا ہمزہ مکسور ہے اس لئے دوسرے ہمزہ کو یا سے بدل دیا اَيِمَّةٌ ہوگیا ۱۲

۳ اَوَادِمُ - اٰدَمُ کی جمع ہے دراصل اَاَادِمُ تھا اس میں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہیں اور دونوں متحرک ہیں جن میں سے کوئی بھی مکسور نہیں ہے اسلئے دوسرے ہمزہ کو واو سے بدل دیا اَوَادِمُ ہوگیا۔ اُوَمِّلُ - اُأَمِّلُ تھا۔

۴ اُفَيِّسٌ دراصل اُفَيِئْسٌ تھا یہاں ہمزہ یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا اس لئے ہمزہ کو یا سے بدل دیا اُفَيِّسٌ ہوگیا یہ اَفْؤُسٌ کی تصغیر ہے اور اَفْؤُسٌ کی جمع ہے بمعنی کلہاری۔

والی حرکت کے مناسب حرف علت سے بدل دینا جائز ہے۔ مِئَرٌ سے مِیَرٌ اور سُؤَالٌ سے سُوَالٌ کرلیں۔

معتل کے قاعدے

معتل فا: (۱) جو واو ساکن علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ یا ایسے کلمہ کے زبر کے بیچ میں ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہے وہ واو گرجاتا ہے جیسے یَعِدُ، یَسَعُ، یَهَبُ۔

پھر فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَةٌ مصدر سے بھی واو گرگیا۔ کہ دراصل وِعْدٌ تھا لیکن مصدر میں اس قدر زیادتی ہوئی ہے کہ واوٗ محذوف کے بدلے میں ۃ آخر میں اضافہ کر دی گئی ہے۔

(۲) واو ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرف مکسور ہو تو واوٗ کو تخفیف کے لئے یا سے بدل دیں گے جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔

(۳) جو یا ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرف مضموم ہو تو اس کو واو سے بدل دیں گے۔ جیسے مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

(۴) جو واو یا یائے اصلی اِفْتِعَالٌ کی تا کے پاس ہو اس کو تا سے بدل کر ادغام کر دیں گے۔ جیسے اِتَّقَدَ - اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ - اِیْتَسَرَ تھا۔

معتل عین: (۱) جو واو اور یا متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف مفتوح ہو تو اس واو اور یا کو الف سے بدل دیں گے جیسے قَالَ[۱] بَاعَ۔ خَافَ۔ بَابٌ۔ نَابٌ اصل بَوَبٌ۔ نَیَبٌ ہے۔

(۲) جو واو یا یا مضموم یا مکسور ہو اور اسکا ماقبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو اس واو اور یا کو

---

[۱] قَوَلَ - بَیَعَ اور خَوِفَ کی اثبات فعل ماضی کی گردان یہ ہے قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا ❁ بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ الخ خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ الخ ❁ قُلْنَ بِعْنَ خِفْنَ تینوں کی تعلیلات میں غور کرو کہ قُلْنَ دراصل قَوَلْنَ تھا اس میں واو متحرک ہے اس کا ماقبل مفتوح اسلئے واو کو الف (باقی ص ۴۴ پر)

کبھی بلا نقل حرکت اور کبھی بہ نقل حرکت ساکن کردیں گے۔ جیسے قِيْلَ[۱] اور بِيْعَ کہ اصل میں قُوِلَ اور بُيِعَ تھا۔ اور معتل لام میں يَدْعُوْا اور يَرْمِيْ کہ اصل میں يَدْعُوُ اور يَرْمِيُ تھا۔

(۳) جو واو یا یا اسم فاعل کے الف کے بعد ہو اور اس کے فعل میں کوئی تعلیل ہوئی ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے۔ جیسے قَائِلٌ، بَائِعٌ۔

(۴) جو واو یا یا فعل مستقبل اور اسم مفعول اور اسم ظرف میں متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو ماضی کی موافقت کی وجہ سے اس واو اور یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں جیسے يَقُوْلُ۔ يَبِيْعُ۔ مَقُوْلٌ [۲]۔ مَبِيْعٌ [۳]۔ يُقَالُ [۴]۔ يُبَاعُ۔ یہ قاعدہ نمبر ۴ اسم آلہ اور اسم تفضیل میں جاری نہیں ہوگا۔

(۵) باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر کا عین کلمہ ماضی کی موافقت کی وجہ سے الف

(بقیہ ص ۴۳) سے بدل دیا اب دو ساکن جمع ہوئے الف اور لام پہلے ساکن الف کو گرادیا قَلْنَ ہوا اسی طرح بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا تعلیل ہو کر بَعْنَ ہوا اور خِفْنَ دراصل خَوِفْنَ تھا تعلیل ہو کر خَفْنَ ہوا۔ پھر قَلْنَ میں قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا تا کہ واو کے گر جانے پر دلالت کرے قُلْنَ ہو گیا۔ اور بِعْنَ میں با کے زبر کو زیر سے بدل دیا تا کہ یا کے گر جانے کو بتائے بِعْنَ ہو گیا۔ اور خَفْنَ میں باوجودیکہ واو محذوف ہوا تھا لیکن خا کے زبر کو زیر سے بدلا تا کہ باب پر دلالت کرے پس خِفْنَ بولا جائے گا۔

[۱] قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا۔ واو مکسور اور ماقبل مضموم ہے اسلئے واو پر کسرہ دشوار تھا تو واو کا زیر نقل کر کے قاف کا پیش دور کرنے کے بعد قاف کو دیدیا قِوْلَ ہوا، اب واو ساکن غیر مشدد ہے اور اسکا ماقبل مکسور اسلئے بقاعدہ مِيْزَانٌ واو کو یا سے بدل دیا قِيْلَ ہوا۔ اس طرح بِيْعَ اصل میں بُيِعَ تھا یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ماقبل با کی حرکت گرادی بِيْعَ ہو گیا، مِيْزَانٌ کا قاعدہ اس میں جاری نہیں ہوا۔۱۲

[۲] مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واو اسم مفعول میں متحرک ہے اور ماقبل ساکن، اسلئے ماضی کی موافقت کی وجہ سے واو کا پیش قاف کو دیدیا اب واو اور و میں اجتماع ساکنین ہوا اسلئے پہلے واو کو گرادیا مَقُوْلٌ ہوا۔

[۳] مَبِيْعٌ دراصل مَبْيُوْعٌ تھا بقاعدہ مذکور مَبُوْعٌ ہوا۔ پھر یائے محذوفہ کی رعایت سے با کے پیش کو زیر سے بدل دیا مَبِوْعٌ ہوا۔ اس کے بعد بقاعدہ مِيْزَانٌ مَبِوْعٌ سے مَبِيْعٌ بن گیا۔۱۲

فائدہ: قاعدہ یہ ہے کہ جہاں اجتماع ساکنین ہو وہاں دیکھیں گے کہ اگر دونوں ایک کلمہ (باقی ص ۴۵ پر)

سے بدل کر گر جاتا ہے اور اس کے عوض میں تا آخر میں بڑھا دی جاتی ہے۔ جیسے اِقَامَةٌ ے اِسْتِقَامَةٌ۔

فائدہ: معتل لام اور لفیف مفروق کی تعلیل بھی اوپر کے قاعدوں کے مطابق ہوگی جیسے دَعَا۔ رَمٰی۔ یَقِیْ۔ البتہ معتل لام میں ایک نیا قاعدہ یہ ہے کہ جب لام کلمہ حرفِ علت ساکن ہو تو لَمْ وغیرہ کسی جازم کی وجہ سے وہ گر جائے گا جیسے لَمْ یَدْعُ۔ لَمْ یَرْمِ۔ لَمْ یَخْشَ۔ اور لفیف مقرون کے لام کلمہ میں تعلیل کی جائے گی اور عین کلمہ میں تعلیل نہیں ہوگی۔ جیسے طَوٰی۔ یَطْوِیْ۔

مضاعف کے قاعدے

(۱) جہاں کہیں دو حرف صحیح ایک جنس کے جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے ذَبَّ۔ عَضَّ کہ اصل میں ذَبَبَ اور عَضَضَ تھا۔

(بقیہ ص ۴۴) میں ہیں اور ان میں کا پہلا ساکن مدہ زائدہ ہے یا ایسا زائد حرف علت ہے کہ اس سے پہلے والے حرف کی حرکت اس کے مخالف ہے اور دوسرا مدغم ہے تو پہلے ساکن کو نہیں گرائیں گے۔ اسی طرح حالتِ وقف میں بھی دونوں ساکنوں کو رہنے دیں گے۔ جیسے ضَالِّیْنَ۔ خُوَیْصَّةٌ اگر ایسا نہ ہو تو حرف مد کو گرا دیں گے خواہ ایک کلمہ میں ہوں یا دو کلموں میں جیسے لَمْ یَقُلْ۔ لَمْ یَبِعْ۔ لَا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ۔ قُوْلِی الْحَقَّ اور غیر مدہ کو حرکت دے دیں گے جیسے اِخْشَوُا اللّٰہَ۔ اِخْشَیِ اللّٰہَ۔ اگر دو حرف صحیح ساکن دو کلموں میں ہوں تو پہلے ساکن کو حرکت دے دیں گے۔ جیسے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اور اگر یہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں تو دوسرے کو حرکت دیں گے جیسے اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ یا مُدَّ مُدِّ مُدُّ ۱۲۔

؎ یُقَالُ دراصل یَقْوَلُ تھا بقاعدہ مذکورہ یَقُوْلُ ہوا۔ اب قَالَ کا قاعدہ اس طرح جاری کیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا اسلئے واو کو الف سے بدلا یُقَالُ ہوگیا۔ اسی طرح یُبَاعُ کی تعلیل کرو۔ ۱۲

ے اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامٌ تھا ماضی کی موافقت کی وجہ سے واو کا زبر قاف کو دے دیا اِقَوْامٌ ہوا اور پھر اِقَو کے واو کو یَقُوْلُ کی طرح الف سے بدل دیا۔ اب الف اور الف میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے پہلے الف کو گرا کر اس کے بدلہ میں تا آخر میں بڑھا دی اِقَامَةٌ ہوا اسی طرح اِسْتِقَامَةٌ کی تعلیل کرو۔ ۱۲

اگر ایسے ایک طرح کے دوحرفوں کے ماقبل حرف ساکن ہوتو حرکت اس حرف ساکن کو دے دیں گے جیسے یَذُبُّ اور یَعَضُّ کہ دراصل یَذْبُبُ اور یَعْضَضُ تھا۔

متفرق قاعدے

(۱) جو واو کلمہ کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واو یا سے بدل جاتا ہے جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا۔

(۲) جو واو مصدر میں اور ماقبل اس کا مکسور ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو تو واو کو یا سے بدل دیں گے جیسے قَامَ۔ قِیَامًا اصل میں قاوَمَ۔ قِوَامًا تھا۔

(۳) جو واو کسی کلمہ میں تیسرا ہو جب چوتھا یا چوتھے سے زیادہ ہو جائے اور واو کے پہلے کی حرکت واو کے مخالف ہو تو اس واو کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے یُدْعٰی[۱] کہ اصل میں یَدْعُوْ تھا اور اَعْلَیْتُ کہ اصل میں اَعْلَوْتُ تھا۔

(۴) جب واو اور یا جمع ہوں اور پہلا ساکن ہو تو واو کو یا سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ[۲]۔ سَیِّدٌ۔ طَیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ۔ سَیْوِدٌ۔ طَوْیٌ تھا۔
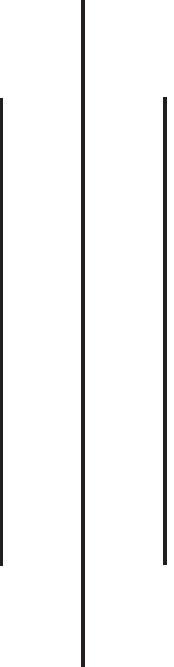
(۵) جب کسی اسم کے آخر میں حرف علت ہو اور اس سے پہلے پیش ہو تو پیش کو زیر سے بدل دیتے ہیں جیسے تَلَقِّیْ[۳] کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

---

[۱] یُدْعٰی دراصل یُدْعَوُ تھا، اس میں واو چوتھی جگہ ہے ماضی میں تیسری جگہ تھا اور ماقبل کی حرکت واو کے مخالف ہے اسلئے واو کو یا سے بدل دیا یُدْعَیُ ہوا۔ اب یا متحرک ماقبل مفتوح ہے اسلئے یا کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہو گیا۔۱۲

[۲] مَرْمِیٌّ دراصل مَرْمُوْیٌ تھا اس میں واو اور یا جمع ہیں اور پہلا ساکن ہے اسلئے واو کو یا سے بدل کر ادغام کر دیا مَرْمُیٌّ ہوا، پھر یا کی مناسبت سے میم کے پیش کو زیر سے بدل دیا مَرْمِیٌّ ہو گیا۔۱۲

[۳] تَلَقِّیْ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا اس میں واو آخر میں ہے اور اس سے پہلے قاف کو پیش ہے (باقی ص ۴۷ پر)

(۶) جو واو کہ جمع میں الف اور کسرہ کے بیچ میں واقع ہو اور مفرد میں ساکن ہو تو اس واو کو یاؔ سے بدل دیتے ہیں جیسے حَوْضٌ – حِیَاضٌ **اصل میں** رَوْضٌ – رِیَاضٌ تھا۔

(۷) جو واو اور یاؔ کنارے پر ہو اس سے پہلے الف زائد ہو تو واو اور یاؔ ہمزہ ہو جاتا ہے جیسے دُعَآءٌ – رِدَآءٌ – کِسَآءٌ **اصل میں** دُعَاوٌ – رِدَایٌ – کِسَاوٌ تھا۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(بقیہ ص۴۶) اسلئے اس پیش کو زیر سے بدل دیا تَلَقِّوٌ ہوا، اب بقاعدہ دُعِیَ واو کو یاؔ سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا، پھر بقاعدہ دوم معتل عین یاؔ کو ساکن کر دیا جو کہ بوجہ اجتماع ساکنین گر گئی تَلَقٍّ ہوا۔

تمام ہوا تیسرا حصّہ مُعلّم الصّرف کا

التماس مؤلف

باسمِہٖ سُبحَانَہٗ

حَامِدً اوَّمُصَلِّیاً

امابعد! خاکسار ذرۂ بیمقدار عبدالخالق ابن حکیم نذر محمد پھانوی ثم الشاہجہانپوری ناظم مدرسہ محمدؐ یہ راندیریہ رنگون عرض رسا ہے جب مخلص بندہ جناب مولانا الحکیم الحافظ الحاج محمد ابراہیم صاحب راندیری دامت برکاتہم نے سابقاً ہرسہ حصص معلم الصرف مؤلفہ احقر دوبار طبع کراکر شائع فرمائے تو ان طلبہ کو بہت نفع پہنچا تو اب طبع بارسوم کے لئے بہ تحریک بعض مخلصین بالخصوص جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم صاحب ٹرسٹی سورتی جامع مسجد و محمدیہ راندیریہ ہائی اسکول رنگون یہ خیال پیدا ہوا کہ حصص سابقہ میں کہیں کہیں کچھ مفید اضافہ کردیا جائے اور معلم الصرف سوم کی مشق بہم پہنچانے کیلئے حصہ چہارم شامل کردیا جائے۔ چنانچہ بماہ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ بمقام شہر رنگون بعونہ تعالٰی یہ مفید کام انجام کو پہنچا۔ درگاہِ مجیب الدعوات میں دعا ہے کہ اس مختصر تالیف سے مسلمانوں کو نفع پہونچا کر اس گنہگار کے لئے ذریعہ فلاح دارین بنائے بحرمة نبيّنا وشفيعنا سيّدالثقلين محمّدٍصلی اللّٰه عليه واٰلهٖ واصحابه واولياء امته اٰناء الملوين۔اٰمين:

معلم الصرف حصّۂ چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا

جب طلبہ معلم الصرف حصّۂ سوم کے قاعدے سمجھ کر یاد کرلیں تو مناسب ہے کہ مشق کے لئے معتل وغیرہ کی تھوڑی سی مختلف گردانیں بھی نوکِ زبان کرلیں اور ان میں اوپر کے پڑھے ہوئے قاعدے سمجھ سمجھ کر جاری کریں، سہولت کے لئے ہم بطور نمونہ چند مصادر کی صرف کبیر وصغیر آگے بیان کرتے ہیں۔ اسکے ساتھ ہی بعض تعلیلیں بھی لکھیں گے بقیہ تعلیلیں اوپر کے قاعدوں کے مطابق خود کرنا چاہئے۔ اس غرض سے کہ طلبہ کی واقفیت بڑھے اور گردانوں کی مشق بڑھانے میں سہولت پیدا ہو آخر میں مختلف ابواب کے کچھ مصادر بھی لکھے جائیں گے۔ وَبِهٖ اَسْتَعِیْنُ وَهُوَ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ۔

باب اول در تصریف

نمبر(۱) باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے معتل اجوف واوی کی صرف کبیر جیسے اَلْقَوْلُ کہنا

فعل ماضی معروف	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معروف	فعل مضارع مجہول	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول
قَالَ	قِیْلَ	یَقُوْلُ	یُقَالُ	لَنْ یَّقُوْلَ	لَنْ یُّقَالَ
قَالَا	قِیْلَا	یَقُوْلَانِ	یُقَالَانِ	لَنْ یَّقُوْلَا	لَنْ یُّقَالَا
قَالُوْا	قِیْلُوْا	یَقُوْلُوْنَ	یُقَالُوْنَ	لَنْ یَّقُوْلُوْا	لَنْ یُّقَالُوْا

قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَّقُلْنَ	لَنْ يُّقَلْنَ
قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُولُ	اُقَالُ	لَنْ اَقُولَ	لَنْ اُقَالَ
قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَّقُولَ	لَنْ نُّقَالَ

نفی حجد بلم کے پانچ صیغوں میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کیوجہ سے گر جائے گا جیسے لم یقل باقی نو صیغے نفی تاکید بلن کی طرح ہونگے معروف ومجہول کی دونوں گردانیں خود کرو۔

لام تاکید یا نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید یا نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف با نون تاکید ثقیلہ	امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ
لَيَقُولَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُولَنَّ	لِيُقَالَنَّ
لَيَقُولَانِّ	لَيُقَالَانِّ	لِيَقُولَا	لِيُقَالَا	لِيَقُولَانِّ	لِيُقَالَانِّ
لَيَقُولُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لِيَقُولُوا	لِيُقَالُوا	لِيَقُولُنَّ	لِيُقَالُنَّ
لَتَقُولَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُولَنَّ	لِتُقَالَنَّ
لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	لِتَقُولَا	لِتُقَالَا	لِتَقُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ
لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ

لَتقولَنَّ	لَتُقالَنَّ	قُل	لِتُقل	قُولَنَّ	لِتُقالَنَّ
لَتقولانِّ	لَتُقالانِّ	قُولا	لِتُقالا	قُولانِّ	لِتُقالانِّ
لَتقولُنَّ	لَتُقالُنَّ	قُولُوا	لِتُقالُوا	قُولُنَّ	لِتُقالُنَّ
لَتقولِنَّ	لَتُقالِنَّ	قُولِی	لِتُقالِی	قُولِنَّ	لِتُقالِنَّ
لَتقولانِّ	لَتُقالانِّ	قُولا	لِتُقالا	قُولانِّ	لِتُقالانِّ
لَتقُلنانِّ	لَتُقلنانِّ	قُلنَ	لِتُقلَنَ	قُلنانِّ	لِتُقلنانِّ
لَاقولَنَّ	لَاُقالَنَّ	لِاَقُل	لِاُقَل	لِاَقُولَنَّ	لِاُقالَنَّ
لَنقُولَنَّ	لَنُقالَنَّ	لِنَقُل	لِنُقَل	لِنَقُولَنَّ	لِنُقالَنَّ

یہ معلوم ہو چکا ہے کہ نون تاکید خفیفہ کے لئے صرف آٹھ صیغے آتے ہیں جو کہ ثقیلہ کے صیغوں کی طرح ہیں صرف نون تاکید کے مشدد اور ساکن ہونے کا فرق ہے اور نہی کی گردان بالکل نفی جحد بلم کی طرح ہے صرف لم اور لا کا فرق ہے اسلئے گردانیں خود کرلو، اسی طرح اسم فاعل اسم مفعول و اسم ظرف کی گردانیں پہلی گردانوں سے معلوم کرو۔

تعلیلات

(۱) قُلنَ اصل میں قَوَلنَ تھا، واؤ متحرک اسکا ماقبل مفتوح ہے اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا، ا اور ل دو ساکن جمع ہوئے اس لئے پہلے ساکن ا کو گرادیا قَلنَ ہوا، اب ق کے زبر کو پیش سے بدل دیا تا کہ و کے گرجانے کو بتائے قُلنَ ہوگیا، تنبیہ: یاد رکھو کہ قُلنَ ماضی مجہول بھی ہے اور امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر بھی، تینوں کی اصل ترتیب وار یہ ہے قَوَلنَ، قُوِلنَ، اُقوُلنَ، تعلیل ہو کر تینوں کی شکل ایک ہوگئی قُوِلنَ ماضی مجہول میں و مکسور ماقبل مضموم ہے اسلئے ق کا پیش دور کرنے کے بعد و کا زیر ق کو دے دیا، اب قاعدہ پایا و ساکن غیر مشدد ہے اور ماقبل مکسور اسلئے و کو ی سے بدل دیا، اور

اجتماع ساکنین کے سبب اس ی کو گرادیا قِلْنَ ہوا پھر و کی رعایت سے ق کا اصلی پیش واپس لائے قُلْنَ ہوگیا اسی طرح اگلی گردان میں بِعْنَ کا حال ہےیہ ماضی معروف اور مجہول یہی ہے اور امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر بھی۔

(۲) یَقُلْنَ اصل میں یَقْوُلْنَ تھا، واؤ فعل مستقبل میں متحرک ہے اور اسکا ماقبل ق ساکن، اسلئے ماضی کی موافقت کے سبب سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ق کو دے دی اب دو ساکن و اور ل جمع ہوئے اس لئے پہلے ساکن واؤ کو گرادیا یَقُلْنَ ہوگیا۔

(۳) یُقَلْنَ ۔دراصل یُقْوَلْنَ تھا واؤ فعل مستقبل میں متحرک ہے اور اسکا ماقبل قاف ساکن اسلئے ماضی کی موافقت کی وجہ سے واؤ کی حرکت ق کو دیدی اب قاعدہ پایا واؤ اصل میں متحرک تھا، اسکا ماقبل اب مفتوح ہوا اسلئے واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دو ساکن الف اور لام جمع ہوئے اسلئے پہلے ساکن الف کو گرادیا یُقَلْنَ ہوگیا۔

(۴) لَمْ یَقُلْ کو یَقُوْلُ سے بنایا۔ جب لَمْ کے داخل ہونے سے ل ساکن ہوگیا تو واؤ اور ل دو ساکن جمع ہونے کے سبب سے و گرا کر لَمْ یَقُلْ ہوگیا اسی طرح لَمْ یُقَلْ کی بھی تعلیل ہوگی۔

(۵) قُلْ تَقُوْلُ سے بنایا گیا ہے امر بنانے کا قاعدہ جاری کرنے سے و اور ل دو ساکن جمع ہوئے اسلئے و کو گرادیا قُلْ ہوگیا، یا یوں کہو کہ قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا ماضی کی موافقت کی وجہ سے و کا پیش ق کو دیدیا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے و کو گرادیا قُلْ ہوا۔

(۶) قُوْلَنّ کو تَقُوْلُ سے بنایا یا یہ کہو کہ قُلْ سے بنایا جب نون تاکید کے آنے سے ل ۔پر زبر آ گیا تو واؤ جو کہ قُلْ میں گر گیا تھا پھر آ گیا قُوْلَنَّ ہوگیا۔

(۷) قَائِلٌ اور مَقُوْلٌ کی تعلیل حصہ سوم میں بیان ہوچکی ہے اور مَقَالٌ اسم ظرف اصل میں مَقْوَلٌ تھا۔و متحرک اسکا ماقبل ق حرف صحیح ساکن ہے اس لئے ماضی کی موافقت کے سبب سے و کا زبر ق کو دیدیا مَقَوْلٌ ہوا۔اب قاعدہ پایا و اصل میں

متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لئے واو کو الف سے بدل دیا مَقَالٌ ہو گیا۔

مِقْوَلٌ اسم آلہ اور اَقْوَلُ اسم تفضیل میں یہ اوپر والی تعلیل نہیں ہوگی۔ جیسا کہ تم کو قواعد تعلیل سے معلوم ہو چکا ہے۔

نمبر(۲) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے معتل اجوف یائی کی صرف کبیر جیسے اَلْبَيْعُ بیچنا اور خریدنا۔

فعل ماضی معروف	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معروف	فعل مضارع مجہول	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول
بَاعَ	بِيعَ	يَبِيعُ	يُبَاعُ	لَن يَّبِيعَ	لَن يُّبَاعَ
بَاعَا	بِيعَا	يَبِيعَانِ	يُبَاعَانِ	لَن يَّبِيعَا	لَن يُّبَاعَا
بَاعُوْا	بِيعُوْا	يُبِيعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	لَن يَّبِيعُوْا	لَن يُّبَاعُوْا
بَاعَتْ	بِيعَتْ	تَبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
بَاعَتَا	بِيعَتَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
بِعْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ	لَن يَّبِعْنَ	لَن يُّبَعْنَ
بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِيعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِيعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِيعِينَ	تُبَاعِينَ	لَنْ تَبِيعِی	لَنْ تُبَاعِی
بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِيعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِيعَ	لَنْ اُبَاعَ
بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِيعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيعَ	لَنْ نُبَاعَ

نفی جحد بلم کی گردان اس طرح ہوگی لَمْ یَبِعْ۔ لَمْ یَبِیْعَا الخ اور لَمْ یُبَعْ۔ لَمْ یُبَاعَا الخ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون تاکید ثقیلہ	امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَیَبِیْعَنَّ	لَیُبَاعَنَّ	لِیَبِیْعُ	لِیُبَعُ	لِیَبِیْعَنَّ	لِیُبَاعَنَّ
لَیَبِیْعَانِّ	لَیُبَاعَانِّ	لِیَبِیْعَا	لَیُبَاعَا	لِیَبِیْعَانِّ	لِیُبَاعَانِّ
لَیَبِیْعُنَّ	لَیُبَاعَنَّ	لِیَبِیْعُوْا	لِیُبَاعُوْا	لِیَبِیْعُنَّ	لِیُبَاعُنَّ
لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لِتَبِعْ	لِتُبَعُ	لِتَبِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ
لَتُبِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	لِتَبِیْعَ	لِتُبَاعَا	لَتَبِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ
لَیَبِعْنَانِّ	لِیُبَعْنَانِّ	لِیَبِعْنَ	لِیُبَعْنَ	لِیَبِعْنَانِّ	لِیُبَعْنَانِّ
لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	بِعْ	لِتُبَعُ	بِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ
لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَعَانِّ	بِیْعَا	لِتُبَاعَا	بِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ
لَتَبِیْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	بِیْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِیْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ
لَتَبِیْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	بِیْعِیْ	لِتُبَاعِیْ	بِیْعَانِّ	لِتُبَاعِنِّ
لَتَبِعْنَانِّ	لَتَبَعْنَانِّ	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ
لَاَبِیْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِیْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ
لَنَبِیْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِیْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ

تعلیلات

(۱) بِعْنَ ماضی معروف اصل میں بَیَعْنَ تھا، اس میں ی متحرک اور ماقبل مفتوح ہے اس لئے ی کو الف سے بدل دیا، الف اور عین دو ساکن جمع ہوئے اس لئے الف کو گرا دیا بَعْنَ ہوا پھر ب کے زبر کو زیر سے بدل دیا تا کہ ی کے گر جانے کو بتائے بِعْنَ ہو گیا۔

(۲) بِعْنَ ماضی مجہول اصل میں بُيِعْنَ تھا ی مکسوراور ماقبل مضموم ہے اس لئے ب کا پیش دور کرنے کے بعد ی کا زیر ب کو دیدیا اب دوساکن ی اور ع جمع ہوئے اسلئے ی کو گرادیا بِعْنَ ہوگیا۔

(۳) بِعْنَ امر حاضر معروف اصل میں اِبْيِعْنَ تھا یا متحرک اور اسکا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے اس لئے ی کا زیر ب کو دے دیا دوساکن ی اور ع جمع ہوئے اس لئے ی کو گرادیا اِبِعْنَ ہوا اب ہمزہ کو بھی ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا بِعْنَ ہوگیا۔

(۴) مَبِيْعٌ اسم مفعول کی تعلیل بیان ہوچکی ہے کہ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا ماضی کی موافقت کے سبب سے ی کا پیش ب کو دیدیا اب دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے ی کو گرادیا مَبُوْعٌ ہوا پھر ب کے پیش کو زیر سے بدل دیا تاکہ ی کے گر جانے پر دلالت کرے مَبِوْعٌ ہوا اب واؤ ساکن ہے مشدد نہیں ہے اور اسکا ماقبل مکسور اسلئے و کو ی سے بدل دیا مَبِيْعٌ ہوگیا۔

نمبر(۳) باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے معتل اجوف واوی کی صرف کبیر جیسے اَلْخَوْفُ ڈرنا

فعل ماضی معروف	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معروف	فعل مضارع مجہول	نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف	نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول
خَافَ	خِيْفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَّخَافَ	لَنْ يُّخَافَ
خَافَا	خِيْفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَّخَافَا	لَنْ يُّخَافَا
خَافُوْا	خِيْفُوْا	يَخَافُوْنَ	يُخَافُوْنَ	لَنْ يَّخَافُوْا	لَنْ يُّخَافُوْا
خَافَتْ	خِيْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
خَافَتَا	خِيْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَّخَفْنَ	لَنْ يُّخَفْنَ
خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا

خِفْتُم	خِفْتُم	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِيْنَ	تُخَافِيْنَ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُخَافِيْ
خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اُخَافَ
خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

نفی جحد بلم کی گردان یہ ہے لم یَخَفْ لَمْ یَخَافَا الخ اور لَمْ یُخَفْ۔ لَمْ یُخَافَا الخ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون تاکید ثقیلہ	امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَيَخَافَنَّ	لَيُخَافَنَّ	لِيَخَفْ	لِيُخَفْ	لِيَخَافَنَّ	لِيُخَافَنَّ
لَيَخَافَانِّ	لَيُخَافَانِّ	لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	لِيَخَافَانِّ	لِيُخَافَانِّ
لَيَخَافُنَّ	لَيُخَافُنَّ	لِيَخَافُوْا	لِيُخَافُوْا	لِيَخَافُنَّ	لِيُخَافُنَّ
لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ
لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ
لَيَخَفْنَانِّ	لَيُخَفْنَانِّ	لِيَخَفْنَ	لِيُخَفْنَ	لِيَخَفْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ
لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ
لَتَخَافَانِّ	لَتُخَفَانِّ	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ
لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ
لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	خَافِيْ	لِتُخَافِيْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ
لَتَخَافَانِّ	لَتَخَافَانِّ	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ

لَتَخفُنَانِّ	لَتُخفُنَانِّ	خَفنَ	لِتُخَفنَ	خَفنَانِّ	لِتُخفُنَانِّ
لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لِاَخَف	لِاُخَف	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ
لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لِنَخَف	لِنُخَف	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ

بقیہ گردانیں مثل سابق خود کرو۔

تعلیلات

(۱) خِفنَ ماضی معروف اصل میں خَوِفنَ تھا۔ واو متحرک اور اسکا ماقبل مفتوح ہے اس لئے واو کو الف سے بدل دیا۔ دو ساکن الف اور ف جمع ہوئے اس لئے الف کو گرا دیا خَفنَ ہوا۔ اب یہاں پر قُلنَ کے برخلاف خ کے زبر کو زیر سے بدل دیا تا کہ باب پر دلالت کرے خِفنَ ہو گیا۔

(۲) خِفنَ ماضی مجہول اصل میں خُوِفنَ تھا اس میں خِیفَ کی طرح دو تعلیلیں ہو کر ی سے بدل گیا ہے پھر یہ ی اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی خِفنَ ہو گیا۔ اور معروف و مجہول دونوں کی ایک شکل ہو گئی۔

(۳) خَفنَ دراصل اِخوَفنَ تھا۔ پہلے یَقُلنَ کی طرح اس میں تین تعلیلیں ہوئیں۔ (۱) نقل حرکت بقاعدہ یَقُولُ (۲) قَال کے قاعدہ سے واؤ کو الف سے بدلنا (۳) دو ساکن جمع ہونے سے الف کو گرا دینا۔ ان تین تعلیلوں کے بعد خَفنَ ہوا پھر ضرورت نہ رہنے کے سبب سے ہمزہ کو گرا دیا خَفنَ ہو گیا۔

بقیہ تعلیلیں مثل سابق خود کرو۔ اور ثلاثی مزید فیہ کے معتل عین کی گردانیں اوپر بیان کی ہوئی گردانوں کے موافق ہونگی بعض مصادر کی صرف صغیر ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

نمبر۴	باب افعال	باب استفعال	باب افتعال	باب انفعال
ماضی معروف	اَغَاثَ	اِسۡتَعَانَ	اِخۡتَارَ	اِنۡقَادَ
مضارع معروف	یُغِیۡثُ	یَسۡتَعِیۡنُ	یَخۡتَارُ	یَنۡقَادُ
مصدر	اِغَاثَۃٌ فریاد کو پہونچنا	اِسۡتِعَانَۃٌ مدد چاہنا	اِخۡتِیَارٌ پسند کرنا	اِنۡقِیَادٌ تابعدار ہونا
اسم فاعل	مُغِیۡثٌ	مُسۡتَعِیۡنٌ	مُخۡتَارٌ	مُنۡقَادٌ
ماضی مجہول	اُغِیۡثَ	اُسۡتُعِیۡنَ	اُخۡتِیۡرَا	x
مضارع مجہول	یُغَاثُ	یُسۡتَعَانُ	یُخۡتَارُ	x
اسم مفعول	مُغَاثٌ	مُسۡتَعَانٌ	مُخۡتَارٌ	x
امر	اَغِثۡ	اِسۡتَعِنۡ	اِخۡتَرۡ	اِنۡقَدۡ
نہی	لَاتُغِثۡ	لَاتَسۡتَعِنۡ	لَاتَخۡتَرۡ	لَاتَنۡقَدۡ

تعلیلات

اَغَاثَ دراصل اَغۡوَثَ تھا۔ واؤ متحرک اسکا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے اس لئے ثلاثی مجرد کی موافقت کی وجہ سے واؤ کا زبر غین کو دیدیا اَغَــوۡثُ ہوا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا اَغَاثَ ہوگیا۔

(۲) اِغَـاثَۃٌ اصل میں اِغۡوَاثٌ تھا۔ ماضی کی موافقت کی وجہ سے واؤ الف سے بدل کر بوجہ اجتماع ساکنین گرگیا (یعنی الفین) اور اسکے بدلہ میں تا آخر میں بڑھادی اِغَاثَۃٌ ہوگیا۔

(۳) مُـخۡـتَـارٌ اسم فاعل اصل میں مُـخۡـتَـیِـرٌ تھا اور مُـخۡـتَـارٌ اسم مفعول دراصل مُخۡتَیَرٌ تھا تعلیل ہوکر دونوں کی شکل ایک ہوگئی۔

(۴) اِخۡتِیۡـرَ اصل میں اُخۡتُیِـرَ تھا یا مکسور اس کا ماقبل مضموم ہے اس لئے تا کا پیش دور کرنے کے بعد ی کا زیر ت کو دیدیا اُخۡتِیِرَ ہوا، اس کے بعد ت کی رعایت کی وجہ سے

ہمزہ کے پیش کو زیر سے بدل دیا اِخْتِيْرَ ہو گیا۔

(۵) اِنْـقِيَادٌ دراصل اِنْقِوَادٌ تھا واؤ مصدر میں ہے اور ماقبل مکسور اور اس کے فعل میں تعلیلیں ہو چکی ہیں اس لئے وکو یا سے بدل دیا اِنْقِيَادٌ ہو گیا بقیہ تعلیلیں ثلاثی مجرد کی سابقہ تعلیلوں کے موافق خود کرو۔

نمبر(۵) باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے معتل ناقص واوی کی صرف کبیر جیسے اَلدُّعَاءُ اور اَلدَّعْوَةُ بلانا پکارنا۔

فعل ماضی معروف	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معروف	فعل مضارع مجہول	نفی تاکید بلم در فعل مستقبل معروف	نفی تاکید بلم در فعل مستقبل مجہول
دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُوْ	يُدْعٰى	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ
دَعَوَا	دُعِيَا	يَدْعُوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا
دَعَوْا	دُعُوْا	يَدْعُوْنَ	يُدْعُوْنَ	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعُوْا
دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُوْا	تُدْعٰى	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ
دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا
دَعَوْنَ	دُعِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يُدْعَيْنَ	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ
دَعَوْتَ	دُعِيْتَ	تَدْعُوْا	تُدْعَىٰ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ
دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تُدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا
دَعَوْتُمْ	دُعِيْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا
دَعَوْتِ	دُعِيْتِ	تَدْعِيْنَ	تُدْعَيْنَ	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تُدْعَى
دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا
دَعَوْتُنَّ	دُعِيْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَيْنَ	لَمْ تُدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ
دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	اَدْعُوْا	اُدْعٰى	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ

دَعَونَا	دُعِینَا	نَدعُو	نُدعٰی	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ

نفی تاکید بلن کی گردان اس طرح پر ہوگی۔ لَنْ یَّدْعُوَ۔ لَنْ یَدْعُوَا الخ لَن یُّدعٰی لَنْ یُّدْعَیَا الخ

تعلیلات

(۱) دَعَوَا۔ میں واؤ کو قَالَ کی طرح الف سے نہیں بدلا اگر بدلتے تو گر جاتا اور واحد کے صیغے سے دھوکہ پڑتا۔ اسی طرح اور بھی بعض صورتوں میں قَالَ کا قاعدہ نہیں جاری کیا جاتا جیسے ۱ لفیف مقرون کا عین کلمہ جیسے طَوٰی، رَوٰی . ۲ فَعَلَانٌ اور فَعَلیٰ کے وزن پر کلموں میں جیسے دَوَرَانٌ (گھومنا)۔ صَوَریٰ ایک جگہ کا نام ہے ۳ جمع جیسے خَوَنَةٌ (جمع خائن)۔ شَوَکَةٌ (جمع شائک۔ خاردار درخت) ۴ فاکلمہ جیسے تَیَسَّرَ (آسان ہوا)۔ فَوَعَدَ ۵ نون تاکید اور یائے مشدّد سے پہلے جیسے لَیُدْعَیَنَّ۔ عَلَوِیٌّ۔ ۶ مدۂ زائدہ سے پہلے جیسے طَوِیلٌ۔ غَیَابَةٌ (اندھیرا)۔

(۲) دَعَوا اصل میں دَعَوُوا تھا واؤ متحرک اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا اب دو ساکن جمع ہوئے الف اور واؤ اس لئے الف کو گرا دیا دَعَوا ہوگیا۔

(۳) دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا اس کی ت دَعَوَتْ میں ساکن تھی۔ یہاں الف کے سبب سے اس پر زبر آگیا جو اعتبار کے قابل نہیں ہے اس لئے جب واؤ کو الف سے بدل دیا تو یہ کہیں گے الف اور تا دو ساکن جمع ہوئے اس لئے الف کو گرا دیا دَعَتَا ہوگیا۔

(۴) دُعُوا دراصل دُعِوُوا تھا۔ پہلا واؤ حکماً کنارے پر ہے، اس کا ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا دُعِیُوا ہوا اب یا مضموم ماقبل مکسور ہے اسلئے عین کے زیر کو دور کرنے کے بعد یا کا پیش عین کو دیدیا اور یا کو دو ساکن جمع ہونے کے سبب سے گرا دیا دُعُوا ہوگیا۔

(۵) یَدْعُوْنَ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے اور جمع مذکر غائب اصل میں

یَـدْعُوُوْنَ تھا پہلا واؤ مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے اس لئے واؤ کو ساکن کر دیا اب دو واؤ ساکن جمع ہوئے اس لئے پہلے کو گرا دیا یَدْعُوْنَ ہو گیا۔

(٦) تَدْعِیْنَ دراصل تَـدْعُوِیْنَ تھا واؤ مکسور ماقبل مضموم ہے اس لئے عین کا پیش دور کرنے کے بعد واؤ کا زبر عین کو دیدیا اب قاعدہ پایا کہ واؤ ساکن اور غیر مشدد ہے اور ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو ی سے بدلا جو کہ بوجہ اجتماع ساکنین گر گئی تَدْعِیْنَ ہو گیا۔

(٧) یُدْعَوْنَ اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا پہلا واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب یہاں چوتھی جگہ ہے اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے۔ اس لئے واؤ کو ی سے بدل دیا جو کہ بقاعدہ قَالَ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کے سبب سے گر گئی یُدْعَوْنَ ہو گیا۔

(٨) تُدْعَیْنَ واحد مؤنث حاضر اصل میں تُـدْعَوِیْنَ تھا اس میں بھی یُدْعَوْنَ کی طرح سے تین تعلیلیں ہوئیں ١ واؤ کا ی سے بدلنا ٢ بقاعدہ قـال ی کا الف سے بدلنا ٣ الف کا اجتماع ساکنین کے سبب سے گر جانا تُـدْعَیْـنَ جمع مؤنث حاضر بھی ہے جو اصل میں تُدْعَوْنَ تھا اس میں صرف پہلی تعلیل ہو کر تُدْعَیْنَ ہو گیا۔ بقیہ تعلیلیں خود کر لو۔

(نمبر ۵ کی بقیہ صرف کبیر درج ذیل ہے)

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون تاکید ثقیلہ	امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَیَدْعُوْنَّ	لَیُدْعَیَنَّ	لِیَدْعُ	لِیُدْعَ	لِیَدْعُوَنَّ	لِیُدْعَیَنَّ
لَیَدْعُوَانِّ	لَیُدْعَیَانِّ	لِیَدْعُوَا	لِیُدْعَیَا	لِیَدْعُوَانِّ	لِیُدْعَیَانِّ
لَیَدْعُنَّ	لَیُدْعَوُنَّ	لِیَدْعُوْا	لِیُدْعَوْا	لِیَدْعُنَّ	لِیُدْعَوُنَّ
لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ
لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ
لَیَدْعُوْنَانِّ	لَیُدْعَیْنَانِّ	لِیَدْعُوْنَ	لِیُدْعَیْنَ	لِیَدْعُوْنَانِّ	لِیُدْعَیْنَانِّ

لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ
لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ
لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ
لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	اُدْعِي	لِتُدْعَيْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ
لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ
لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ
لَاَدْعُوَنَّ	لَاُدْعَيَنَّ	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَيَنَّ
لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ

نون تاکید خفیفہ اور نہی کی کل گردانیں خود کرو۔ اسم فاعل کی گردان یہ ہے: دَاعٍ۔ دَاعِیَانِ۔ دَاعُوْنَ الخ۔ دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ کنارے پر ہے اور اس کا ماقبل مکسور اسلئے واؤ کو ی سے بدل دیا دَاعِیٌ ہوا اب ی مضموم ہے ماقبل مکسور اسلئے ی کو ساکن کر دیا۔ ی اور تنوین دو ساکن جمع ہوئے اسلئے ی کو گرا دیا دَاعٍ ہو گیا۔ دَاعِیَانِ اصل میں دَاعِوَانِ تھا واؤ حکماً کنارے پر ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہے اسلئے واؤ کو ی سے بدل دیا دَاعِیَانِ ہو گیا۔ بقیہ تعلیلیں خود کرو۔

نمبر (۶) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے معتل ناقص یائی کی صرف کبیر جیسے اَلرَّمْیُ پھینکنا، تہمت لگانا۔

فعل ماضی معروف	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معروف	فعل مضارع مجہول	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول
رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یُرْمَ
رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یُرْمَیَا
رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یُرْمَوْا
رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ

رَمَتَا	رُمِيَتَا	تَرمِيَانِ	تُرمَيَانِ	لَم تَرمِيَا	لَم تُرمَيَا
رَمَيْنَ	رُمِيْنَ	يَرمِيْنَ	يُرمَيْنَ	لَم يَرمِيْنَ	لَم يُرمَيْنَ
رَمَيْتَ	رُمِيْتَ	تَرمِي	تُرمٰى	لَم تَرمِ	لَم تُرمَ
رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرمِيَانِ	تُرمَيَانِ	لَم تَرمِيَا	لَم تُرمَيَا
رَمَيْتُم	رُمِيْتُم	تَرمُوْنَ	تُرمَوْنَ	لَم تَرمُوْا	لَم تُرمَوْا
رَمَيْتِ	رُمِيْتِ	تَرمِيْنَ	تُرمَيْنَ	لَم تَرمِي	لَم تُرمَي
رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرمِيَانِ	تُرمَيَانِ	لَم تَرمِيَا	لَم تُرمَيَا
رَمَيْتُنَّ	رُمِيْتُنَّ	تَرمِيْنَ	تُرمَيْنَ	لَم تَرمِيْنَ	لَم تُرمَيْنَ
رَمَيْتُ	رُمِيْتُ	اَرمِي	اُرمٰى	لَم اَرمِ	لَم اُرمَ
رَمَيْنَا	رُمِيْنَا	نَرمِي	نُرمٰى	لَم نَرمِ	لَم نُرمَ

نفی تاکید بلن کی گردان اسطرح ہوگی لَن یَّرمِیَ لَنْ یَّرمِیَا الخ لَن یُّرمٰی۔لَن یُّرمَیَا الخ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف با نون تاکید ثقیلہ	امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ
لَیَرمِیَنَّ	لَیُرمَیَنَّ	لِیَرمِ	لِیُرمَ	لِیَرمِیَنَّ	لِیُرمَیَنَّ
لَیَرمِیَانِّ	لَیُرمَیَانِّ	لِیَرمِیَا	لِیُرمَیَا	لِیَرمِیَانِّ	لِیُرمَیَانِّ
لَیَرمُنَّ	لَیُرمَوُنَّ	لِیَرمُوْا	لِیُرمَوْا	لِیَرمُنَّ	لِیُرمَوُنَّ
لَتَرمِیَنَّ	لَتُرمَیَنَّ	لِتَرمِ	لِتُرمَ	لِتَرمِیَنَّ	لِتُرمَیَنَّ
لَتَرمِیَانِّ	لَتُرمَیَانِّ	لِتَرمِیَا	لِتُرمَیَا	لِتَرمِیَانِّ	لَتُرمَیَانِّ
لَیَرمِیْنَانِّ	لَیُرمَیْنَانِّ	لِیَرمِیْنَ	لِیُرمَیْنَ	لِیَرمِیْنَانِّ	لِیُرمَیْنَانِّ
لَتَرمِیَنَّ	لَتُرمَیَنَّ	اِرمِ	لِتُرمَ	اِرمِیَنَّ	لِتُرمَیَنَّ

لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ
لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	اِرْمُوْا	لِتَرْمُوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ
لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَیِنَّ	اِرْمِیْ	لِتُرْمَیْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَیِنَّ
لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ
لَتَرْمِیْنَانِّ	لَتُرْمَیْنَانِّ	اِرْمِیْنَ	لِتُرْمَیْنَ	اِرْمِیْنَانِّ	لِتُرْمَیْنَانِّ
لَاَرْمِیَنَّ	لَاُرْمَیَنَّ	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِیَنَّ	لِاُرْمَیَنَّ
لَنَرْمِیَنَّ	لَنُرْمَیَنَّ	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِیَنَّ	لِنُرْمَیَنَّ

اسم مفعول کی گردان یہ ہے۔مَـرْمِیٌّ۔مَرْمِیَّـانِ الخ بقیہ گردانیں خود کرو۔ یہ خیال رکھو، کہ ناقص اور مضاعف کا ظرف ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَرْمًی مَفَرٌّ (پھینکنے کی جگہ یا وقت، بھاگنے کی جگہ یا وقت)

تعلیلات

(۱) رُمُوْا دراصل رُمِیُوْا تھا۔یا مضموم ہے اور ماقبل مکسور اس لئے یا کو ساکن کر دیا اور اسکا پیش میم کے زیر کو دور کرنے کے بعد میم کو دیدیا اب دو ساکن ی اور واؤ جمع ہوئے اس لئے پہلے کو گرادیا رُمُوْا ہوگیا۔

(۲) یرمُوْنَ کی تعلیل رُمُوْا کی طرح ہوگی۔

(۳) تَـرْمِیْنَ اصل میں تَـرْمِیِیْنَ تھا تعلیل ہوکر اسکی شکل جمع مؤنث حاضر کی طرح ہوگئی جو کہ اپنی اصل پر ہے۔یہی حال تُرْمَیْنَ مجہول کا ہوا۔

(۴) لَیَـرْمُنَّ کو یَـرْمُوْنَ سے بنایا جب آخر میں نون تاکید بڑھانے سے نون اعرابی گر گیا تو واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوئے اس لئے پہلے ساکن واؤ کو گرادیا لَیَرْمُنَّ ہوگیا۔

(۵) لَیُـرْمَوُنَّ کو یُـرْمَوْنَ سے بنایا جب آخر میں نون تاکید لگانے سے نون

اعرابی گر گیا تو واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوئے اس لئے غیر مدہ ہونے کے سبب سے واؤ کو پیش دے دیا لَیُرمُوْنَّ ہوگیا۔

(۶) مَرمِیٌّ کی تعلیل بیان ہو چکی ہے کہ اصل میں مَرمُوْیٌ تھا پہلے تعلیل ہوکر مَرمُیٌّ ہوا پھر ی کے سبب سے مَرمِیٌّ ہوگیا۔ **فائدہ:** یاد رکھو کہ یہ واؤ کو ی سے بدلنے کا قاعدہ بعض صورتوں میں جاری نہیں ہوگا (۱) جبکہ پہلا ساکن بدلا ہوا ہو جیسے اِیْوِ اصل میں اِئْوِ تھا اور دِیْوَانٌ اصل میں دِوْوَانٌ تھا۔ (۲) دھوکا پڑنے کی صورت میں جیسے اَیْوَمُ (بہت روشن دن) اگر تعلیل کرتے اَیِّمٌ (بے شوہر والی عورت اور بے بیوی کا مرد) کے ساتھ دھوکا پڑتا۔

(۷) مَرمًی ظرف اصل میں مَرمَیٌ تھا۔ ی متحرک ہے اور ماقبل مفتوح اس لئے ی کو الف سے بدل دیا اب الف اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوا اس لئے الف کو گرا دیا مَرمًی ہوگیا۔ بقیہ تعلیلیں مثل سابق خود کرو۔

دوسرے بابوں کے گردانیں مذکورہ بالا پر قیاس کر کے کرنا چاہئے سہولت کے لئے ثلاثی مزید کے بعض مصادر معتل ناقص کی صرف صغیر ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ زیادہ آگاہی کی غرض سے باب افعال کے دو مختلف مصدروں یعنی ایک صرف ناقص اور دوسری ناقص و مہموز العین کی گردانیں لکھی گئیں۔

نمبر ۷	باب افعال	؍؍	باب تفعیل	باب تفعل	باب افتعال
ماضی معروف	أَعْلَا	اَرٰی	سَمّٰی	تَلَقّٰی	اِجْتَبٰی
مضارع معروف	یُعْلِیْ	یُرِیْ	یُسَمِّیْ	یَتَلَقّٰی	یَجْتَبِیْ
مصدر	اِعْلَاءٌ	اِرَائَۃٌ	تَسْمِیَۃٌ	تَلَقٍّ	اِجْتَبَاءٌ
	بلند کرنا	دکھلانا	نام رکھنا	ملنا پیش آنا	چن لینا
اسم فاعل	مُعْلٍ	مُرٍءٍ	مُسَمٍّ	مُتَلَقٍّ	مُجْتَبٍ
ماضی مجہول	اُعْلِیَ	اُرِیَ	سُمِّیَ	تُلُقِّیَ	اُجْتُبِیَ

مضارع مجہول	یُعْلٰی	یُرٰی	یُسَمّٰی	یُتَلَقّٰی	یُجْتَبٰی
اسم مفعول	مُعْلًی	مُرْأًی	مُسَمًّی	مُتَلَقًّی	مُجْتَبًی
امر	اَعْلِ	اَرِ	سَمِّ	تَلَقَّ	اِجْتَبِ
نہی	لَاتُعْلِ	لَاتُرِ	لَاتُسَمِّ	لَاتَتَلَقَّ	لَاتَجْتَبِ

تعلیلات

(۱) أَعْلَا دراصل اَعْلَوَ تھا واوٴ ثلاثی مجرد میں تیسری جگہ تھا اب یہاں چوتھی جگہ واقع ہوا اور پہلے کی حرکت واوٴ کے مخالف ہے اس لئے واوٴ کو ی سے بدل دیا اَعْلَیَ ہوا پھر بقاعدہ قَالَ ی کو الف سے بدلا اَعْلَا ہوگیا اور اعلیٰ ۔عُلُوٌّ کا افعل التفضیل اصل میں اَعْلَوُ تھا مذکورہ[۱] دونوں تعلیلیں ہوکر دونوں کی شکل ایک ہوگئی۔

(۲) اَرٰی اصل میں اَرْأَیَ تھا اس میں اکیلا ہمزہ متحرک ہے اور اس کے پہلے را ساکن ہے اس لئے ہمزہ کی حرکت را کو دیدی اور ہمزہ کو گرادیا اَرَیَ ہوا پھر بقاعدہ قال ی کو الف سے بدل دیا اَرٰی ہوگیا۔فائدہ: اکیلے متحرک ہمزہ کی حرکت ماقبل ساکن کو دیکر گرا دینا جائز ہے جیسا کہ تم کو قاعدہ یَسَلُ میں معلوم ہو چکا لیکن اَرٰی اور رُؤْیَةٌ کے تمام افعال میں اس قاعدہ کا جاری کرنا واجب ہے اور اسمائے مشتقات جیسے مُرْءٍ اسم فاعل اور مُرْأًی اسم مفعول میں بدستور دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(۳) اِرَائَةٌ اصل میں اِرْاٰیٌ تھا یا کنارہ پر الف زائد کے بعد ہے اس لئے ہمزہ سے بدل دیا اِرْاٰءٌ ہوا پھر ہمزہ کا زبر را کو دیکر ہمزہ کو بوجہ اجتماع ساکنین گرادیا اور اس کے بدلے میں ۃ آخر میں بڑھادی اِراءۃٌ ہوگیا۔چونکہ مصدر تعلیل میں فعل کا تابع ہوتا ہے اس لئے فعل کی طرح یہاں مصدر میں بھی ہمزہ وجوباً گرے گا۔

---

[۱] اتنا فرق ہوگا کی اس کا واوٴ خود اس کے ماضی میں تیسری جگہ تھا ۱۲

(۴)تَسمِیَۃٌ[1] دراصل تَسمِوَۃٌ تھا واؤحکماً کنارے پر ہے اور اس کا ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو ی سے بدل دیا تَسمِیَۃٌ ہو گیا۔

(۵)تَلَقِّیْ کی تعلیل اَعلا کی طرح ہوگی۔

(۶)تَلَقٍّ کی تعلیل بیان ہو چکی ہے کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا حرف علت واؤ آخر میں ہے اس سے پہلے پیش ہے اس لئے پیش کو زیر سے بدل دیا تَلَقِّوٌ ہوا اس کے بعد تین تعلیلیں ہوئیں (۱) بقاعدہ دُعِیَ واؤ کو ی سے بدلا (۲) بقاعدہ یَرْمِیْ ی کو ساکن کیا (۳) اجتماع ساکنین کی وجہ سے ی کو گرا دیا اب کل چار قاعدے جاری ہو کر تَلَقٍّ ہو گیا۔

یہ گردانیں جو اوپر بیان ہوئیں اجوف اور ناقص کی تھیں لفیف مفروق اور لفیف مقرون کی گردانیں اوپر کے قاعدوں کے مطابق ہوں گی، لیکن لفیف مقرون کے لام کلمہ میں تعلیل کی جائیگی اور عین کلمہ میں تعلیل نہیں کریں گے تا کہ دو تعلیلیں ہو کر کلمہ بالکل مسخ نہ ہو جائے، ذیل میں مفروق و مقرون کی دو دو گردانیں مختصر لکھی جاتی ہیں اور اس کے ساتھ ہی مضاعف کی ایک صرف صغیر درج کی جاتی ہے۔

نمبر ۸	لفیف مفروق کی صرف صغیر		لفیف مقرون کی صرف صغیر		مضاعف کی صرف صغیر
	باب ضَرَبَ یَضْرِبُ	باب سَمِعَ یَسْمَعُ	باب ضَرَبَ یَضْرِبُ	باب سَمِعَ یَسْمَع	باب نَصَرَ یَنْصُرُ
ماضی معروف مضارع معروف	وَقٰی یَقِیْ	وَجِیَ یَوْجٰی	طَویٰ یَطْوِیْ	قَوِیَ یَقْویٰ	ذَبَّ یَذُبُّ

[1] خیال رکھو کہ باب تفعیل میں ناقص اور لفیف اور مہموز لام اور کبھی کبھی صحیح کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تَوْلِیَۃٌ، تَقْوِیَۃٌ، تَخْطِیَۃٌ، تَبْصِرَۃٌ، تَذْکِرَۃٌ پس اکثر نحویین کا تَسمِیَۃٌ کو دراصل تَسْمِیُوٌ کہنا اور واؤ کو برحسب قیاس ی سے بدلنا پھر خلاف قیاس ی کو گرانا اور اس کے عوض میں ۃ بڑھانا بظاہر نامناسب اور طوالت ہے ۱۲

مصدر	وِقَایَۃٌ۔ بچانا	وَجیٌ۔ سم کا گھسنا	طَیٌّ۔ لپیٹنا	قُوَّۃٌ	ذَبٌّ۔ دفع کرنا
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاجٍ	طَاوٍ	قَوِیٌّ	ذَابٌّ
ماضی مجہول	وُقِیَ	وُجِیَ	طُوِیَ	قُوِیَ	ذُبَّ
مضارع مجہول	یُوْقٰی	یُوْجٰی	یُطْوٰی	یُقْوٰی	یُذَبُّ
اسم مفعول	مَوْقِیٌّ	مَوْجِیٌّ	مَطْوِیٌّ	مَقْوِیٌّ	مَذْبُوْبٌ
امر	قِ	اِیْجَ	اِطْوِ	اِقْوَ	ذُبَّ
نہی	لَاتَقِ	لَاتَوْجَ	لَاتَطْوِ	لَاتَقْوَ	لَاتَذُبَّ

تعلیلات

(۱) یَقِیْ دراصل یَوْقِیُ تھا ی بقاعدہ یَرْمِیُ ساکن ہوگئی اور واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے بیچ میں ہے اس لئے گرادیا یَقِیْ ہوگیا۔

(۲) قِ کو تَقِیْ سے بنایا بقاعدہ امر تا گرگئی اور ی بھی حالت جزمی کی وجہ سے ساقط ہوگئی قِ رہ گیا۔

(۳) مَطْوِیٌّ اصل میں مَطْوُوْیٌ تھا واؤ اور ی جمع ہوئے ان میں کا پہلا ساکن ہے اس لئے واؤ کو ی سے بدل کر ی کو ی میں ادغام کردیا مَطْوُیٌّ ہوا پھر ی کی مناسبت سے واؤ کے پیش کو زیر سے بدل دیا مَطْوِیٌّ ہوگیا۔

(۴) قَوِیَ دراصل قَوِوَ تھا بقاعدہ دُعِیَ قَوِیَ ہوگیا۔

(۵) قَوِیٌّ اصل میں قَوِیْوٌ تھا بقاعدہ مَرْمِیٌّ قَوِیٌّ ہوگیا۔

(۶) مَقْوِیٌّ اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا تین واؤ آخر میں جمع ہیں اور پہلے واؤ پر سب سے ثقیل حرکت پیش ہے اس لئے پیش کو زیر سے بدل دیا مَقْوِوْوٌ ہوا اب بقاعدہ

مِیْزَانٌ دوسرے واؤ کو ی سے بدلا مَقْوِیُوٌ ہوا جو کہ بقاعدہ مَرْمِیٌّ مَقْوِیٌّ بن گیا۔

فائدہ کلام عرب میں حروف علت ثقیل سمجھے جاتے ہیں، اس لئے ان میں بہت کچھ تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں ان میں سے واؤ سب سے زیادہ ثقیل ہے، پھر الف، اسی طرح واؤ کی مناسب حرکت پیش کو سب سے زیادہ ثقیل سمجھتے ہیں اس کے بعد زیر ثقیل ہے اور زبر کو اخف الحرکات کہتے ہیں (حرکتوں میں سب سے ہلکا)۔

(۷) ذُبَّ ماضی مجہول اصل میں ذُبِبَ تھا۔ با اور با دو حروف صحیح ایک جنس کے جمع ہیں۔ اس لئے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا ذُبَّ ہو گیا۔

(۸) ذُبَّ امر کو تَذُبُّ سے بنایا جب بقاعدۂ امر تا گر گئی اور آخری حرف ساکن ہو گیا تو با اور با دو حرف صحیح ساکن ایک کلمہ میں جمع ہوئے اس لئے دوسری با کو حرکت دیدی بعضے زبر دیدیتے ہیں اور بعضے زیر اور بعض ماقبل کے پیش کے سبب سے پیش دے دیتے ہیں۔ اور بعضے امر کو تَذْبُبُ اصل صیغے سے بنا کر اُذْبُبْ بولتے ہیں۔ پس سب چار صورتیں ہوئیں، ذُبَّ۔ ذُبِّ۔ ذُبُّ۔ اُذْبُبْ۔ اسی طرح لَاتَذُبَّ نہی میں چار صورتیں ہونگی اور فِرَّ امر میں تین صورتیں رہینگی فِرَّ۔ فِرِّ۔ اِفْرِرْ:۔

باب دوم در مصادر

باب نَصَرَ يَنْصُرُ (صحیح)

مصادر	معانی
اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا
اَلْکِتَابَةُ	لکھنا
اَلصَّدَرُ	لوٹنا، واپس ہونا
اَلْهَرَبُ	بھاگنا
اَلثَّبَاتُ وَالثبوت	قائم رہنا
اَلْحَرْثُ	کھیتی کرنا
اَلْمَکْثُ	دیر کرنا
اَلْحَشْرُ	جمع کرنا
اَلْخُرُوْجُ	نکلنا
اَلنَّشْرُ	لکڑی چیرنا
اَلْفَسَادُ	تباہ ہونا
اَلسَّلْبُ	چھین لینا
اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا
اَلسَّتْرُ	چھپانا
اَلْکُفْرُ	ناشکری کرنا
اَلْمَطَرُ	مینہ برسنا
اَلْمَکْرُ	مکر کرنا دیکھنا
اَلنَّظْرُ	دیکھنا
اَللَّمْسُ	چھونا

مصادر	معانی
اَلسُّقُوْطُ	گرپڑنا
اَلْبُلُوْغُ	پہونچنا
اَلْخَلْقُ	پیدا کرنا
اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا
اَلْقَتْلُ	مارڈالنا
اَلْحُکْمُ	حکم کرنا
اَلْخِدْمَةُ	خدمت کرنا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلرَّدُّ	لوٹنا
اَلسَّدُّ	بند کرنا
اَلْحَلُّ	گرہ کھولنا
اَلْحُلُوْلُ	اترنا
اَلشَّدُّ	باندھنا
اَلْمَدُّ	کھینچنا
اَلْجَرُّ	گھسیٹنا
اَلْمُرُوْرُ	گذرنا
اَلْکَفُّ	باز رہنا
اَللَّفُّ	لپیٹنا
اَلظَّنُّ	گمان کرنا

اجوف

مصادر	معانی
اَلْمَوْتُ	مرنا
اَلتَّوْبَةُ	رُجوع کرنا
اَلْعَوْدُ	لوٹنا
اَلطَّوَافُ	گِرد پھرنا
اَلذَّوْقُ	چکھنا
اَلْقَوْلُ	کہنا
اَلْبَوْلُ	پیشاب کرنا
اَلدَّوَامُ	ہمیشہ رہنا
اَلصَّوْمُ	روزہ رکھنا
اَلْقِیَامُ	کھڑا ہونا

ناقص

مصادر	معانی
اَلدُّعَاءُ	بلانا
اَلرَّجَاءُ	امید کرنا
اَلنَّجَاةُ	چھوٹنا
اَلْبُدُوُّ	ظاہر ہونا
اَلدُّنُوُّ	قریب ہونا
اَلْعَدْوُ	دوڑنا
اَلْعَفْوُ	معاف کرنا
اَلتِّلَاوَةُ	پڑھنا
اَلتُّلُوُّ	پیچھے چلنا

مصادر	معانی
اَلْخُلُوُّ	خالی ہونا
اَلْبَلَاءُ	آزمانا

مہموز

مصادر	معانی
اَلْاَمْرُ	حکم کرنا
اَلْاِمَارَةُ	امیر ہونا
اَلْبَوْءُ	رجوع کرنا
اَلْاَلْوُ	تقصیر کرنا
اَلْاَوْبُ	رجوع کرنا
وَالْاِیَابُ	
اَلْاَكْلُ	کھانا
اَلْاِمَامَةُ	امامت کرنا
اَلْاَوْدُ	گرانبار کرنا

بَابَ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ صحیح

مصادر	معانی
اَلْغَلْبُ	غلبہ کرنا
اَلْكِذْبُ	جھوٹ بولنا
اَلْكَسْبُ	کمانا
اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا
اَلْفُقْدَانُ	گم کرنا

مصادر	معانی
اَلصَّبْرُ	صبر کرنا
اَلْجَلْبُ	کھینچنا
اَلْمَغْفِرَةُ	بخشنا
اَلْكَسْرُ	توڑنا
اَلْعَجْزُ	عاجز ہونا
اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا
اَلْحَبْسُ	روکنا
اَلْخَلْطُ	ملانا
اَلرُّجُوْعُ	لوٹنا،لوٹانا
اَلصَّرْفُ	پھیرنا
اَلْمَعْرِفَةُ	پہچاننا
اَلْكَشْفُ	کھولنا
اَلْحَلْقُ	مونڈنا
اَلْخَرْقُ	پھاڑنا
اَلسَّرِقَةُ	چُرانا
اَلْمِلْكُ	مالک ہونا
اَلْهَلَاكُ	ہلاک ہونا
اَلْحَمْلُ	اُٹھانا
اَلْعَدْلُ	انصاف کرنا
اَلنُّزُوْلُ	اترنا

مصادر	معانی
اَلظُّلْمُ	ظلم کرنا
اَلدَّفْنُ	دفن کرنا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلْحُبُّ	دوست رکھنا
اَلصِّحَّةُ	تندرست رہنا
اَلْفِرَارُ	بھاگنا
اَلْجَفَافُ	خشک ہونا
اَلْخِفَّةُ	ہلکا ہونا
اَلْحِلُّ	حلال ہونا
وَالْحَلَالُ	
اَلضَّلَالَةُ	گمراہ ہونا
اَلْقِلَّةُ	کم ہونا
اَلتَّمَامُ	پورا ہونا

مثال

مصادر	معانی
اَلْوُجُوْبُ	واجب ہونا
اَلْوِجْدَانُ	پانا
اَلْيَسْرُ	نرم ہونا
اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا
اَلْمَيْسِرُ	جوا کھیلنا
اَلْوِلَادَةُ	جننا

مصادر	معانی
اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا
وَالْعِدَۃُ	
اَلْوَعْظُ	نصیحت کرنا
اَلْوَصْلُ	ملانا

ناقص

مصادر	معانی
اَلسَّبْیُ	قید کرنا
اَلْمَعْصِیَۃُ	نافرمانی کرنا
وَالْعِصْیَانُ	
اَلْھِدَایَۃُ	راہ دیکھانا
اَلْحِمَایَۃُ	بُرائی سے بچانا
اَلْجَزَاءُ	بدلہ دینا
اَلْقَضَاءُ	حکم کرنا۔پورا کرنا
اَلْمَشْیُ	چلنا
اَلشِّفَاءُ	آرام دینا
اَلْمُضِیُّ	گذرنا
اَلدِّرَایَۃُ	جاننا
اَلْبُکَاءُ	رونا
اَلْجِرْیَانُ	بہنا
وَالْجِرْیَۃُ	

مصادر	معانی
اَلْاِیْتَانُ	آنا

لفیف مفروق

مصادر	معانی
اَلْوِقَایَۃُ	نگاہ رکھنا
اَلْوَفَاءُ	عہد پورا کرنا
اَلْوَلَایَۃُ	دوست رکھنا

لفیف مقرون

مصادر	معانی
اَلْاِوَاءُ	پناہ لینا
اَللَّیُّ	موڑنا۔منہ پھیرنا
اَلْغَوَایَۃُ	گمراہ ہونا
اَلْکَیُّ	داغ کرنا
اَلْعُوَاءُ	کتّے وغیرہ کا آواز کرنا
اَلرِّوَایَۃُ	روایت کرنا

اجوف

مصادر	معانی
اَلزِّیَادَۃُ	بڑھانا
اَلضِّیَاعُ	ضائع ہونا
اَللِّیْنَۃُ	نرم ہونا
اَلْعَیْبُ	عیب لگانا
اَلْغَیْبُ	غائب ہونا

مصادر	معانی
اَلطَّوْحُ	ہلاک ہونا
اَلسَّیْرُ	چلنا
اَلطَّیْرَانُ	اڑنا
اَلْعَیْشُ	جینا
اَلْخِیَاطَۃُ	سینا
اَلْبَیْعُ	بیچنا،خریدنا

مہموز

مصادر	معانی
اَلْاِفْکُ	جھوٹ کہنا
اَلزَّأْرُ	شیر کا آواز کرنا
اَلْھَنْأُ	عطا کرنا
اَلْھَنَاءُ	خوشگوار ہونا
اَلْاَیْدُ	قوی ہونا
وَالْاُیُوْدُ	
اَلْوَأْدُ	زندہ درگور کرنا
اَلْمَجِیْءُ	آنا

بَابُ سَمِعَ یَسْمَعُ صحیح

مصادر	معانی
اَلرُّکُوْبُ	سوار ہونا
اَلْخَرَقُ	بے عقل ہونا

مصادر	معانی
اَلشُّربُ	پینا
اَللَّبثُ	ٹھہرنا
اَلحَمدُ	سراہنا
اَلسَّعَادَۃُ	نیک بخت ہونا
اَلشَّهَادَۃُ	گواہی دینا
اَللُّبسُ	پہننا
اَلعَطَشُ	پیاسا ہونا
اَلحِفظُ	نگاہ رکھنا
اَلغَرَقُ	ڈوبنا
اَلشِّرکَۃُ	شریک ہونا
اَلضِّحکُ	ہنسنا
اَلبُخلُ	بخل کرنا
اَلجَهلُ	نہ جاننا
اَلعَمَلُ	کام کرنا
اَلقُبُولُ	قبول کرنا
اَلرَّحمَۃُ	رحم کرنا
اَلسَّلَامَۃُ	سلامت رہنا
اَلعِلمُ	جاننا
اَلفَهمُ	سمجھنا
اَلقُدُومُ	آنا

مضاعف

مصادر	معانی
اَللَّذَّۃُ	مزہ پانا
اَلعَضُّ وَالعَضِیضُ	دانت سے کاٹنا
اَلبَشَاشَۃُ	کشادہ رو ہونا
اَلوُدُّ وَالمَوَدَّۃُ	دوست رکھنا

مثال

مصادر	معانی
اَلوَجَعُ	دردمند ہونا
اَلسِّمَۃُ	نشان کرنا
اَلوَجَلُ	ڈرنا
اَلیَقظَۃُ	جاگنا
اَلیَقَنُ	بے شبہ ہونا
اَلیُتمُ	بے باپ ہونا

اجوف

مصادر	معانی
اَلخَوفُ	ڈرنا
اَلطِّیبَۃُ	پاکیزہ ہونا
اَلهَیبَۃُ	ڈرنا
اَلنَّومُ	سونا

ناقص

مصادر	معانی
اَلنِّسیَانُ	بھولنا
اَلبِلیٰ	پرانا ہونا
اَلخَشیَۃُ	ڈرنا
اَلصِّلِیُّ	آگ میں جلنا
اَلرِّضیٰ	راضی ہونا
اَلخَفَاءُ	پوشیدہ ہونا
اَلصَّلیُ	بریاں کرنا
اَلبَقَاءُ	باقی رہنا
اَللِّقَاءُ	ملاقات کرنا

لفیف

مصادر	معانی
اَلوَجیُ	سم گھس جانا
اَلقُوَّۃُ	قوی ہونا
اَلحَیٰوۃُ	جینا
اَلعَیُّ	درماندہ ہونا
اَلطَّویٰ	بھوکا ہونا

مہموز

مصادر	معانی
اَلاَمنُ	بے ہراس ہونا
اَلاِذنُ	اجازت دینا
اَلاَریُ	کینہ ور ہونا

مصادر	معانی
اَلسَّأْمُ وَالسَّأْمَةُ	ملول ہونا
اَلْيَأْسُ	نا اُمید ہونا
اَلْبَرَاءَةُ	بیزار ہونا
اَلشَّيْئُ وَالْمَشِيْئَةُ	چاہنا

بَابُ فَتَحَ يَفْتَحُ صحيح

مصادر	معانی
اَلذَّهَابُ	جانا
اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا
اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا
اَلْجُحُوْدُ	انکار کرنا
اَلنُّهُوْضُ	اٹھنا
اَلدَّفْعُ	دینا
اَلرَّفْعُ	اُٹھانا
اَلرُّكُوْعُ	رکوع کرنا
اَلزَّرْعُ	کھیتی کرنا
اَلشُّرُوْعُ	شروع کرنا
اَلْقَطْعُ	کاٹنا
اَلْمَنْعُ	منع کرنا

مصادر	معانی
اَلنَّفْعُ	نفع دینا
اَلْجَعْلُ	بنانا
اَلرَّهْنُ	گروی رکھنا
اَلْفِعْلُ	کرنا

مثال

مصادر	معانی
اَلْهِبَةُ وَالْوَهْبُ	دینا
اَلْوَضْعُ	رکھنا
اَلْوُقُوْعُ	گرنا
اَلْيَنَعُ	میوہ توڑنے کا وقت ہونا

ناقص

مصادر	معانی
اَلطُّغْيَانُ	حد سے گذرنا
اَلرِّعَايَةُ	نگاہ رکھنا
اَلسَّعْيُ	دوڑنا

مہموز الفاء والعین

مصادر	معانی
اَلْاِبَاءُ	انکار کرنا
اَلسُّؤَالُ	پوچھنا

مہموز العین وناقص

مصادر	معانی
اَلرُّؤْيَةُ	دیکھنا
اَلنَّأْيُ	دور ہونا

مہموز اللام

مصادر	معانی
اَلدَّرْءُ	دفع کرنا
اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا

بَابُ كَرُمَ يَكْرُمُ صحيح

مصادر	معانی
اَلصُّعُوْبَةُ	مشکل ہونا
اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا
اَلْبُعْدُ	دور ہونا
اَلْبُرُوْدَةُ	سرد ہونا
اَلْبَصَارَةُ	بینا ہونا
اَلْحَقَارَةُ	حقیر ہونا
اَلصِّغَرُ	چھوٹا ہونا
اَلْكِبَرُ	بڑا ہونا

مصادر	معانی
اَلْكَثْرَةُ	بہت ہونا
اَلشَّرَفُ	بزرگ ہونا
اَلْحِلْمُ	بردبار رہونا
اَلْعَظْمَةُ	بزرگ ہونا

معتل

مصادر	معانی
اَلْوَقَاحَةُ	بے شرم ہونا
اَلْوَسَامُ وَالْوَسَامَةُ	خوشرو ہونا
اَلطُّوْلُ	دراز ہونا
اَلسَّخَاوَةُ	سخی ہونا
اَلرِّخْوَةُ	سست ہونا

مہموز

مصادر	معانی
اَلْاَدَبُ وَالْاَدَابَةُ	ادیب ہونا
اَللُّؤْمُ	نالائق ہونا
اَلْجُرْأَةُ	دلیر ہونا
اَلرَّدَائَةُ	خراب ہونا

بَابِ حَسِبَ يَحْسِبُ صحیح

مصادر	معانی
اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ	گمان کرنا
اَلنُّعُوْمَةُ	نازک ہونا
اَلنَّعْمَةُ	خوش عیش ہونا

معتل ولفیف ومہموز

مصادر	معانی
اَلْوَرْعُ	پرہیزگار رہونا
اَلْوِرَاثَةُ	میراث پانا۔ میراث لینا
اَلْمِقَةُ	دوست رکھنا
اَلْوَرَمُ	سوجنا
اَلْيُبْسُ	خشک ہونا
اَلْوَلِيُ	نزدیک ہونا
اَلْبُؤْسُ	سختی پہونچنا
اَلْيَأْسُ[۱]	ناامید ہونا

ثلاثی مزید

بَابِ اِفْعَال صحیح

مصادر	معانی
اَلْاِذْهَابُ	لیجانا
اَلْاِتْقَانُ	مضبوط کرنا
اَلْاِضْرَابُ	منہ پھیرنا
اَلْاِسْكَاتُ	چپ کرنا
اَلْاِنْبَاتُ	اگنا، اُگانا
اَلْاِصْدَارُ	لوٹانا
اَلْاِنْصَاتُ	خاموش ہونا
اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا
اَلْاِشْفَاقُ	ڈرنا
اَلْاِبْعَادُ	دور کرنا
اَلْاِرْشَادُ	راہ دکھانا
اَلْاِبْصَارُ	دیکھنا
اَلْاِحْضَارُ	حاضر کرنا
اَلْاِخْبَارُ	خبر دینا
اَلْاِفْطَارُ	روزہ کھولنا
اَلْاِنْكَارُ	نہ پہچاننا، انکار کرنا

۱ اَلْيَأْسُ مِنْ بَابِ حَسِبَ شَاذٌ كذا فى الصراح ۱۲

مصادر	معانی
اَلْاِفْلَاحُ	فلاح پانا
اَلْاِجْلَاسُ	بٹھلانا
اَلْاِسْقَاطُ	گرانا
اَلْاِبْلَاغُ	پہونچانا
اَلْاِنْصَافُ	انصاف کرنا
اَلْاِقْبَالُ	متوجہ ہونا
اَلْاِدْبَارُ	پیٹھ پھیرنا
اَلْاِحْرَاقُ	جلانا
اَلْاِهْلَاكُ	ہلاک کرنا
اَلْاِبْدَالُ	بدل دینا
اَلْاِبْطَالُ	باطل کرنا
اَلْاِرْسَالُ	بھیجنا
اَلْاِكْمَالُ	تمام کرنا
اَلْاِنْجَاحُ	حاجت روا ہونا
اَلْاِطْعَامُ	کھانا دینا
اَلْاِعْلَامُ	خبردار کرنا
اَلْاِسْلَامُ	مسلمان ہونا
اَلْاِعْلَانُ	ظاہر کرنا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلْاِمْدَادُ	مدد کرنا
اَلْاِقْرَارُ	اقرار کرنا
اَلْاِحْبَابُ	دوست رکھنا
اَلْاِتْمَامُ	تمام کرنا
اَلْاِصْرَارُ	اَڑ جانا
اَلْاِلْحَاحُ	مبالغہ کرنا

مثال

مصادر	معانی
اَلْاِيْجَابُ	واجب کرنا
اَلْاِيْقَانُ	یقین کرنا
اَلْاِيْجَادُ	ایجاد کرنا
اَلْاِيْضَاحُ	ظاہر کرنا
اَلْاِيْصَالُ	پہونچانا
اَلْاِيْلَاجُ	داخل کرنا
اَلْاِيْجَازُ	مختصر کرنا
اَلْاِيْقَاظُ	بیدار کرنا

اجوف

مصادر	معانی
اَلْاِجَابَةُ	جواب دینا
اَلْاِصَابَةُ	پہونچنا
اَلْاِبَاحَةُ	مباح کرنا
اَلْاِرَادَةُ	ارادہ کرنا
اَلْاِهَانَةُ	اہانت کرنا
اَلْاِعَادَةُ	لوٹانا
اَلْاِضَاعَةُ	ضائع کرنا
اَلْاِفَادَةُ	فائدہ پہونچانا
اَلْاِشَارَةُ	اشارہ کرنا
اَلْاِطَاعَةُ	فرمانبرداری کرنا
اَلْاِقَامَةُ	قائم کرنا۔مقیم ہونا
اَلْاِعَانَةُ	مدد کرنا
اَلْاِغَاثَةُ	فریاد کو پہونچنا، پانی برسنا
اَلْاِفَاقَةُ	ہوش میں آنا
اَلْاِشَاعَةُ	پھیلانا

ناقص

مصادر	معانی
اَلْاِنْجَاءُ	نجات دینا
اَلْاِجْرَاءُ	جاری کرنا
اَلْاِنْسَاءُ	بھلانا
اَلْاِبْقَاءُ	باقی رکھنا
اَلْاِلْقَاءُ	ڈالنا
اَلْاِلْفَاءُ	پانا
اَلْاِخْفَاءُ	چھپانا
اَلْاِيْتَاءُ	دینا

مصادر	معانی
اَلْإِلْهَاءُ	مشغول کرنا

لفیف مفروق

مصادر	معانی
اَلْإِيلَاءُ	دینا، قریب کرنا
اَلْإِيفَاءُ	پورا کرنا

لفیف مقرون

مصادر	معانی
اَلْإِحْيَاءُ	زندہ کرنا
اَلْإِيوَاءُ	ٹھکانا دینا

مہموز فا

مصادر	معانی
اَلْإِيلَامُ	دردمند کرنا
اَلْإِيلَاءُ	قسم کھانا
اَلْإِيثَارُ	اختیار کرنا

مہموز لام

مصادر	معانی
اَلْإِنْشَاءُ	پیدا کرنا
اَلْإِيمَاءُ	اشارہ کرنا
اَلْإِبْطَاءُ	زیر کرنا
اَلْإِنْبَاءُ	خبر دینا
اَلْإِخْطَاءُ	خطا کرنا

بَابِ تَفْعِيل

مصادر	معانی
اَلتَّرْغِيبُ	رغبت دلانا
اَلتَّعْذِيبُ	عذاب کرنا
اَلتَّقْرِيبُ	نزدیک کرنا
اَلتَّكْذِيبُ وَالْكِذَّابُ	جھٹلانا
اَلتَّرْجِيحُ	ایک کو دوسرے پر زیادتی دینا
اَلتَّصْرِيحُ	ظاہر کرنا
اَلتَّحْقِيرُ	حقیر کرنا
اَلتَّذْكِيرُ	یاد دلانا
اَلتَّشْهِيرُ	مشہور کرنا
اَلتَّطْهِيرُ	پاک کرنا
اَلتَّقْدِيرُ	اندازہ کرنا
اَلتَّقْصِيرُ	کوتاہی کرنا
اَلتَّكْثِيرُ	بہت کرنا
اَلتَّقْدِيسُ	پاک کرنا
اَلتَّفْتِيشُ	تلاش کرنا
اَلتَّسْلِيطُ	مسلط کرنا
اَلتَّصْرِيفُ	پھیرنا
اَلتَّصْدِيقُ	تصدیق کرنا

مصادر	معانی
اَلتَّحْرِيكُ	حرکت دینا
اَلتَّمْلِيكُ	مالک کرنا
اَلتَّبْدِيلُ	بدل کرنا
اَلتَّعْجِيلُ	جلدی کرنا
اَلتَّكْمِيلُ	پورا کرنا
اَلتَّحْرِيمُ	حرام کرنا
اَلتَّرْقِيمُ	لکھنا
اَلتَّسْلِيمُ	سلام کرنا
اَلتَّعْظِيمُ	تعظیم کرنا
اَلتَّعْلِيمُ	سکھانا
اَلتَّفْهِيمُ	سمجھانا
اَلتَّقْدِيمُ	آگے ہونا
اَلتَّقْسِيمُ	بانٹنا
اَلتَّنْبِيهُ	خبردار کرنا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلتَّجْدِيدُ	نیا کرنا
اَلتَّخْفِيفُ	ہلکا کرنا
اَلتَّدْقِيقُ	باریک کرنا
اَلتَّضْلِيلُ	گمراہ کرنا
اَلتَّتْمِيمُ	تمام کرنا

معتل

مصادر	معانی
اَلتَّوحِیدُ	ایک کا قائل ہونا
اَلتَّوکِیدُ	مضبوط کرنا
اَلتَّوفِیرُ	زیادہ کرنا
اَلتَّضیِیفُ	مہمانداری کرنا
اَلتَّحوِیلُ	پھیرنا
اَلتَّطوِیلُ	دراز کرنا
اَلتَّورِیَةُ	اصل بات کے خلاف کرنا
اَلتَّقوِیَةُ	قوت دینا

مہموز

مصادر	معانی
اَلتَّأدِیبُ	ادب سکھانا
اَلتَّأذِینُ	اذان کہنا
اَلتَّأیِیدُ	قوت دینا
اَلتَّبرِیَةُ	بری کرنا

بَابُ مُفَاعلة صحیح

مصادر	معانی
اَلْمُحَارَبَةُ	جنگ کرنا
اَلْمُحَاوَرَةُ	ایک دوسرے کو جواب دینا
اَلْمُطَالَبَةُ	مانگنا
اَلْمُعَاتَبَةُ	عتاب کرنا
اَلْمُعَاقَبَةُ	عذاب کرنا
اَلْمُبَاعَدَةُ	دور ہونا
اَلْمُجَالَسَةُ	ہمنشین کرنا
اَلْمُخَالَطَةُ	آپس میں ملنا
اَلْمُتَابَعَةُ	پیچھے چلنا
اَلْمُخَادَعَةُ	فریب دینا
اَلْمُمَانَعَةُ	روکنا
اَلْمُنَازَعَةُ	جھگڑا کرنا
اَلْمُخَالَفَةُ	خلاف کرنا
اَلْمُطَابَقَةُ	موافقت کرنا
اَلْمُفَارَقَةُ	ایک دوسرے سے جدا ہونا
اَلْمُبَارَکَةُ	برکت دینا
اَلْمُشَارَکَةُ	شریک ہونا
اَلْمُجَادَلَةُ	لڑائی کرنا
اَلْمُقَابَلَةُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا
اَلْمُقَاتَلَةُ	لڑائی کرنا
اَلْمُلَازَمَةُ	لازم ہونا
اَلْمُشَابَهَةُ	ہم شکل ہونا

معتل

مصادر	معانی
اَلْمُوَافَقَةُ	موافقت کرنا
اَلْمُوَاصَلَةُ	ملنا
اَلْمُوَازَنَةُ	ایک دوسرے کے برابر ہونا
اَلْمُشَاوَرَةُ	مشورہ کرنا
اَلْمُعَاوَضَةُ	بدلہ دینا
اَلْمُدَاوَمَةُ	ہمیشگی کرنا
اَلْمُنَاجَاةُ	سرگوشی کرنا
اَلْمُنَادَاةُ	آواز دینا
اَلْمُلَاقَاةُ	ایک دوسرے کو دیکھنا
اَلْمُدَاوَاةُ	دوا کرنا

باب اِفْتِعَال صحیح

مصادر	معانی
اَلْاِجْتِنَابُ	الگ ہونا
اَلْاِقْتِرَابُ	نزدیک آنا
اَلْاِکْتِسَابُ	کمانا
اَلْاِلْتِهَابُ	بھڑکنا
اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا
اَلْاِلْتِفَاتُ	التفات کرنا
اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا
اَلْاِعْتِقَادُ	اعتقاد کرنا
اَلْاِسْتِتَارُ	پردے میں ہونا
اَلْاِشْتِهَارُ	مشہور ہونا
اَلْاِنْتِظَارُ	انتظار کرنا
اَلْاِحْتِرَازُ	پرہیز کرنا
اَلْاِخْتِلَاسُ	اچک لینا
اَلْاِقْتِبَاسُ	نور حاصل کرنا
اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا
اَلْاِخْتِلَاطُ	ملنا
اَلْاِسْتِمَاعُ	کان لگانا
اَلْاِنْتِقَاعُ	نفع مند ہونا
اَلْاِحْتِرَاقُ	جلنا
اَلْاِشْتِرَاكُ	شریک ہونا
اَلْاِحْتِمَالُ	اُٹھانا
اَلْاِشْتِغَالُ	مشغول ہونا
اَلْاِعْتِدَالُ	سیدھا ہونا
اَلْاِنْتِقَالُ	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
اَلْاِخْتِتَامُ	ختم کرنا
اَلْاِقْتِرَانُ	نزدیک ہونا
اَلْاِتِّبَاعُ	پیروی کرنا
اَلْاِمْتِثَالُ	پیروی کرنا
اَلْاِخْتِبَارُ	آزمانا
اَلْاِنْتِصَارُ	تکلیف کا روک دینا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلْاِشْتِدَادُ	سخت ہونا
اَلْاِعْتِدَادُ	شمار کرنا
اَلْاِیْتِمَامُ	امام بنانا
اَلْاِضْطِرَارُ	مجبور کرنا
اَلْاِلْتِذَاذُ	لذت پانا
اَلْاِغْتِرَارُ	دھوکہ کھانا

معتل

مصادر	معانی
اَلْاِتِّضَاحُ	روشن ہونا
اَلْاِتِّسَاعُ	فراخ ہونا
اَلْاِحْتِیَاجُ	محتاج ہونا
اَلْاِزْدِیَادُ	زیادہ ہونا
اَلْاِخْتِیَارُ	پسند کرنا
اَلْاِمْتِیَازُ	جدا ہونا
اَلْاِقْتِدَاءُ	پیروی کرنا
اَلْاِهْتِدَاءُ	راہ پانا
اَلْاِدِّعَاءُ	دعویٰ پانا
اَلْاِبْتِغَاءُ	طلب کرنا
اَلْاِلْتِقَاءُ	ملنا
اَلْاِنْتِهَاءُ	ختم ہونا
اَلْاِسْتِوَاءُ	برابر ہونا
اَلْاِشْتِرَاءُ	خریدنا بیچنا

مصادر	معانی
اَلْاِتِّصَالُ	ملنا
اَلْاِتِّفَاقُ	متفق ہونا
اَلْاِرْتِیَابُ	شک ہونا
اَلْاِصْطِفَاءُ	چننا
اَلْاِبْتِلَاءُ	آزمانا
اَلْاِعْتِدَاءُ	حد سے بڑھنا
اَلْاِمْتِرَاءُ	شک کرنا
اَلْاِتِّقَاءُ	پرہیز کرنا

مہموز

مصادر	معانی
اَلْاِتِّخَاذ	پکڑنا۔ لینا
اَلْاِبْتِئَاسُ	رنجیدہ ہونا

باب انفعال صحیح

مصادر	معانی
اَلْاِنْشِعَابُ	شاخ درشاخ ہونا
اَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا
اَلْاِنْشِرَاحُ	کھلنا
اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا
اَلْاِنْکِسَارُ	ٹوٹنا
اَلْاِنْعِکَاسُ	اُلٹنا
اَلْاِنْخِدَاعُ	فریفتہ ہونا
اَلْاِنْقِطَاعُ	کٹنا
اَلْاِنْصِرَافُ	لوٹنا
اَلْاِنْکِشَافُ	کھلنا
اَلْاِنْخِرَاقُ	پھٹنا
اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
اَلْاِنْفِصَالُ	جدا ہونا
اَلْاِنْقِسَامُ	بٹنا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلْاِنْشِقَاقُ	پھٹنا
اَلْاِنْفِکَاكُ	علیحدہ ہونا
اَلْاِنْحِلَالُ	کھلنا

معتل

مصادر	معانی
اَلْاِنْقِیَادُ	مطیع ہونا
اَلْاِنْقِضَاءُ	ختم ہونا۔ گزرنا
اَلْاِنْجِلَاءُ	کھل جانا
اَلْاِنْزِوَاءُ	ایک طرف ہونا
اَلْاِنْطِفَاءُ	بجھنا
اَلْاِنْکِفَاءُ	اوندھا ہونا

باب استفعال

مصادر	معانی
اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا
اَلْاِسْتِبْعَادُ	دور ہونا۔ دور سمجھنا
اَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا
اَلْاِسْتِحْقَارُ	حقیر سمجھنا
اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا
اَلْاِسْتِطْعَامُ	کھانا مانگنا
اَلْاِسْتِفْسَارُ	پوچھنا
اَلْاِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا
اَلْاِسْتِبْدَالُ	بدلنا
اَلْاِسْتِکْمَالُ	پورا کرنا
اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
اَلْاِسْتِفْهَامُ	پوچھنا
اَلْاِسْتِحْبَابُ	دوست کہنا
اَلْاِسْتِمْدَادُ	مدد چاہنا
اَلْاِسْتِحْقَاقُ	لائق ہونا

مصادر	معانی
اَلْاِسْتِيْفَاءُ	پورا وصول کرنا
اَلْاِسْتِجَابَةُ	قبول کرنا
اَلْاِسْتِغَاثَةُ	فریاد کرنا
اَلْاِسْتِفَادَةُ	فائدہ حاصل کرنا
اَلْاِسْتِعَاذَةُ	پناہ چاہنا
اَلْاِسْتِطَاعَةُ	کرسکنا
اَلْاِسْتِقَامَةُ	سیدھا ہونا
اَلْاِسْتِفْتَاءُ	فتویٰ چاہنا
اَلْاِسْتِدْعَاءُ	چاہنا
اَلْاِسْتِغْنَاءُ	بے پرواہی کرنا
اَلْاِسْتِيْذَانُ	شرم کرنا

باب تَفَعُّلٌ

مصادر	معانی
اَلتَّجَنُّبُ	ایک طرف ہونا
اَلتَّعَجُّبُ	تعجب کرنا
اَلتَّقَرُّبُ	نزدیکی ڈھونڈنا
اَلتَّلَبُّثُ	دیر کرنا
اَلتَّرَشُّحُ	ٹپکنا
اَلتَّفَسُّخُ	پھٹنا
اَلتَّلَطُّخُ	آلودہ ہونا
اَلتَّجَرُّدُ	برہنہ ہونا
اَلتَّفَرُّدُ	یکتا ہونا
اَلتَّحَسُّرُ	حسرت کھانا
اَلتَّذَكُّرُ	یاد کرنا
اَلتَّطَهُّرُ	پاک ہونا
اَلتَّفَكُّرُ	سوچنا
اَلتَّمَرُّضُ	بیمار بن جانا
اَلتَّقَدُّسُ	پاک ہونا
اَلتَّخَلُّصُ	چھوٹنا
اَلتَّضَرُّعُ	زاری کرنا
اَلتَّمَتُّعُ	نفع مند ہونا
اَلتَّصَدُّقُ	صدقہ کرنا
اَلتَّفَرُّقُ	پراگندہ ہونا
اَلتَّبَرُّكُ	برکت حاصل کرنا
اَلتَّحَرُّكُ	ہلنا
اَلتَّمَلُّكُ	مالک ہونا
اَلتَّبَدُّلُ	بدلنا
اَلتَّحَمُّلُ	اُٹھانا
اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا
اَلتَّرَحُّمُ	رحم کرنا
اَلتَّعَلُّمُ	سیکھنا
اَلتَّقَدُّمُ	آگے ہونا
اَلتَّكَلُّمُ	بات کہنا
اَلتَّمَكُّنُ	قادر ہونا
اَلتَّفَكُّهُ	میوہ کھانا

مضاعف

مصادر	معانی
اَلتَّحَبُّبُ	دوستی کرنا
اَلتَّرَدُّدُ	آمدورفت کرنا
اَلتَّكَرُّرُ	مکرر ہونا
اَلتَّحَقُّقُ	درست ہونا

معتل

مصادر	معانی
اَلتَّوَحُّدُ	یگانا ہونا
اَلتَّوَسُّلُ	وسیلہ پکڑنا
اَلتَّوَسُّطُ	درمیان میں آنا
اَلتَّوَسُّعُ	فراخی کرنا
اَلتَّوَقُّعُ	اُمید رکھنا
اَلتَّوَقُّفُ	ٹھہرنا
اَلتَّوَكُّلُ	بھروسہ کرنا
اَلتَّوَهُّمُ	وہم کرنا

مصادر	معانی
اَلتَّوَجُّهُ	متوجہ ہونا
اَلتَّیَقُّنُ	یقین کرنا
اَلتَّعَوُّذُ	پناہ مانگنا
اَلتَّحَوُّلُ	بدلنا
اَلتَّمَوُّلُ	مالدار ہونا
اَلتَّعَدِّیْ	زیادتی کرنا
اَلتَّشَکِّیْ	شکایت کرنا
اَلتَّخَلِّیْ	خالی ہونا
اَلتَّغَنِّیْ	گانا
اَلتَّمَنِّیْ	آرزو کرنا
اَلتَّوَلِّیْ	منہ پھیرنا۔ دوستی کرنا۔ کسی کام کا ذمہ لینا

باب تَفَاعُلٌ صحیح

مصادر	معانی
اَلتَّعَاتُبُ	ایک دوسرے کو عتاب کرنا
اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا
اَلتَّبَاعُدُ	ایک دوسرے سے دور ہونا
اَلتَّحَاسُدُ	ایک دوسرے پر حسد کرنا
اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
اَلتَّجَالُسُ	ہمنشینی کرنا
اَلتَّبَاغُضُ	آپس میں دشمنی کرنا
اَلتَّمَارُضُ	اپنے کو بیمار کرنا
اَلتَّسَاقُطُ	گر پڑنا
اَلتَّجَاهُلُ	جاہل بننا
اَلتَّقَاتُلُ	آپس میں لڑائی کرنا
اَلتَّکَاسُلُ	اپنے کو کاہل کرنا

معتل

مصادر	معانی
اَلتَّوَاتُرُ	پے درپے ہونا
اَلتَّوَاضُعُ	پستی کرنا
اَلتَّوَارُدُ	آپس میں دوستی کرنا
اَلتَّیَامُنُ	داہنی طرف سے شروع کرنا
اَلتَّشَاوُرُ	مشورہ کرنا
اَلتَّجَاوُزُ	درگذرنا
اَلتَّلَاقِیْ	ایک دوسرے سے ملنا
اَلتَّنَاهِیْ	انتہا کو پہونچنا
اَلتَّسَاوِیْ	برابر ہونا

باب اِفْعِلَالٌ صحیح

مصادر	معانی
اَلْاِحْمِرَارُ	سرخ ہونا
اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا
اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا
اَلْاِغْبِرَارُ	غبار آلود ہونا

معتل

مصادر	معانی
اَلْاِعْوِجَاجُ	ٹیڑھا ہونا
اَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا
اَلْاِبْیِضَاضُ	سپید ہونا
اَلْاِرْعِوَاءُ	باز رہنا

باب اِفْعِيْلَالٌ

مصادر	معانی
اَلْاِشْهِيْبَابُ	سپید ہونا گھوڑے کا
اَلْاِحْمِيْرَارُ	سرخ ہونا
اَلْاِدْهِيْمَامُ	سیاہ ہونا

باب فَعْلَلَةٌ

(صحیح)

مصادر	معانی
اَلْعَسْكَرَةُ	لشکر تیار کرنا
اَلْقَنْطَرَةُ	پل باندھنا
اَلْبَرْقَعَةُ	برقع اوڑھنا
اَلْفَرْقَعَةُ	انگلیاں چٹخانا
اَلزَّخْرَفَةُ	آراستہ کرنا
اَلْحَمْلَقَةُ	گھورنا
اَلدَّحْرَجَةُ	لڑھکانا
اَلزَّعْفَرَةُ	زعفران میں رنگنا

مضاعف از فَعْلَلَةٌ

مصادر	معانی
اَلْحَصْحَصَةُ	حق کا ظاہر ہونا
اَلْمَضْمَضَةُ	کلی کرنا
اَلزَّلْزَلَةُ	ہلانا

معتل

مصادر	معانی
اَلْوَسْوَسَةُ	وسوسہ کرنا

باب تَفَعْلُلٌ

مصادر	معانی
اَلتَّدَحْرُجُ	لڑھکنا
اَلتَّزَعْفُرُ	زعفران میں رنگنا
اَلتَّبَرْقُعُ	برقع پہننا
اَلتَّزَنْدُقُ	بد دین ہونا

واٰخِر دَعْوانا أن الحمد للّٰه ربِّ العٰلمين

والصلاة والسَّلامُ علىٰ رسولهٖ محمد

و اٰلهٖ وأصحابهٖ أجمعين۔

"جامعہ حسینیہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ، راندیر" کی عظیم درسگاہ

جامعہ حسینیہ راندیر

جامعہ حسینیہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ، راندیر، سورت جس کو حضرت مولانا حسین بن مولانا قاری اسماعیلؒ نے اشاعت اسلام وترویج اسلام وترویج سنت نبویہ و اصلاح اخلاق عامۃ المسلمین کے لئے عموماً اور گجرات کے مسلمانوں میں تعلیم پھیلانے کے لئے خصوصاً ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۷ء میں قائم کیا تھا جو نہایت کامیابی سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور مسلمانوں کی امداد واعانت پر جاری ہے۔ ادامها الله تعالیٰ